رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲

یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۳۶ — نمبر ۳۸

اہلحدیث

اخبار — امرتسر

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین کتاب اللہ وسنتی

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن — پس حدیث مصطفےٰ بر جان مسلم داشتن

مدیر مسئول ابوالوفاء ثناء اللہ

تاریخ اجرا ۲۲۔ شعبان ۱۳۲۱ھ — ۱۳۔ نومبر ۱۹۰۳ء

دفتر اہلحدیث امرتسر چوک گرہ بھائی

اغراض ومقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی اشاعت کرنا۔
(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہلحدیث کی خصوصاً دینی ودنیوی خدمات کرنا۔
(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد وضوابط

(۱) قیمت بہرحال پیشگی آنی چاہئے۔
(۲) جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے۔
(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہونگے
(۴) جس مراسلہ سے نوٹ لیا جائیگا۔ وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔
(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے۔

شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ ...
رؤساء وجاگیرداروں سے ...
عام خریداران سے ...
... ششماہی ...
ممالک غیر سے سالانہ ۱۰۔ شلنگ
فی پرچہ ... ۲

اجرت اشتہارات کا فیصلہ

بذریعہ خط وکتابت ہوسکتا ہے

جملہ خط وکتابت وارسال زر بنام مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مالک اخبار "اہلحدیث" امرتسر ہونی چاہئے۔

امرتسر ۳۔ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۱۔ جولائی ۱۹۳۹ء یوم جمعۃ المبارک

کتب خانہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی — NATIONAL MUSLIM UNIVERSITY DELHI

فہرست مضامین

نظم (شان اسلام) - - -
انتخاب الاخبار - - - - ص۱
خاکساری تحریک اور اس کا بانی - - ص۳
قادیانی مسیح - دجال اور ڈاکٹر بشارت احمد ص۴
خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم - - ص۶
امیر ملت کی چوری ایک شادی میں - - ص۸
بے ادب کون ہے؟ - - - - ص۸
... - - - - ص۸
... - - - - ص۹
... - - - - ص۱۰
... اہلحدیثان ہند ص۱۱
... - ... - ص۱۲
... - ... ص۱۲

شان مسلم

(از کاوش فکر جناب نسیم آئی دساتر عساکرم ...)

تجھے مسلم کبھی الفت نہ تھی دنیا کی دولت سے
کبھی تیرا قدم ہٹتا نہ تھا حکم شریعت سے
غریبوں کی تیرے دل میں خباثت قدر ہوتی تھی
نہیں دیکھا کبھی تو نے یتیموں کو حقارت سے
تیری وہ بے نیازی کے فسانے اب بھی باقی ہیں
ہمیشہ دل تیرا آزاد تھا دنیا کی زینت سے
تیرے اگلے فسانے اب بھی لوگوں کی زباں پر ہیں
کیا مغلوب تو نے کل جہاں کو شان وشوکت سے
وہی تو ہے جو دائم پیش پیش تھا زمانے میں
عنایت سے محبت سے مروت سے حلاوت سے
کیا امن وامان تک تم زمیں پر ہوا کیا کیا
کیا زیر وزبر سارے جہاں کو کس شجاعت سے
مگر اب ہے کہ اب بھی تجھ میں پیدا ہوں وہی باتیں
ذرا پھر آشنا ہو جا اخوت اور شفقت سے
ضرورت ہے کہ میدان عمل میں ہو صف آرائی
نظر آئے تیرا پرچم وہی شان وشوکت سے
تجھی عزت کا طالب ہے تیری رحمت کا طالب ہے
نسیم دل ... کی ... سے محبت سے

ahmadimuslim.de

انتخاب الاخبار

منتخبہ ۱۸ جولائی ۱۹۳۶ء

مقامی امرتسر میں ۱۴-جولائی کی صبح کو خوب بارش ہوئی ۱۶-جولائی کو خاکساروں نے انجمن پارک میں مصنوعی جنگ کیا ——— سکھ اور ہندو میونسپل کمیٹی کے فرقہ واری تناسب حقوق کے خلاف جو حال ہی میں کمیٹی نے پاس کیا ہے جلسے کر رہے ہیں۔

——— جالندھر میں خاکساروں کی دیکھا دیکھی ہندوؤں نے بھی ایک جماعت قائم کی ہے۔ ان کا امتیازی ہتھیار کرچھا ہے۔

——— ریاست بہاولپور اور فرید کوٹ نے فیڈریشن میں شامل ہونا منظور کر لیا ہے۔

——— "امرت پتر کا" کلکتہ متعطراز ہے کہ ریاست حیدر آباد میں عنقریب اصلاحات کا نفاذ ہونے والا ہے ریاست میں لیجسلیٹو اسمبلی قائم کی جائیگی جس کے ۸۶ ممبر ہونگے۔

——— صوبہ سی پی میں بارش کی کثرت کی وجہ سے دریائے نہاندی میں طغیانی آگئی۔ اسی واسطے ۱۶ جولائی کو بمبئی جانے والی گاڑیاں لیٹ ہوگئیں۔

——— احمد آباد کے ایک جلسہ میں مسٹر بوس سابق صدر کانگرس نے دوران تقریر میں کہا کہ اگرچہ کانگرس میں اختلاف ہیں مگر جنگ چھڑ جانے کی صورت میں سب دور ہو جائیں گے۔

——— آل انڈیا مسلم لیگ کی شاخیں غیر ممالک میں بھی قائم کی گئی ہیں۔

——— حکومت بمبئی یکم اگست سے بندش مسکرات کی سکیم جاری کر دیگی۔ گورنر صوبہ بمبئی نے اعلان کیا ہے کہ سرکاری دعوتوں میں شراب وغیرہ استعمال نہ کی جائے

——— آسام سے برہما تک ایک سڑک تیار ہونے والی ہے۔ جس پر ایک کروڑ روپیہ خرچ ہوگا۔

——— گاندھی جی آج کل سرحد کا دورہ کر رہے ہیں۔

——— اطلاع موصول ہوئی ہے کہ قصبہ پھلور...

ضلع رہتک میں چالیس سے زائد مسلح ڈاکوؤں نے مہاجنوں کے گھروں میں ڈاکہ ڈالا۔ مکانات نذر آتش کر دیئے۔ ساٹھ ہزار سے زائد رقم کے زیورات نقدی وغیرہ لے کر فرار ہوگئے۔ ڈاکوؤں نے دو اشخاص کو گولی مار کر ہلاک بھی کر دیا۔

——— مولانا احمد سعید اور دوسرے قیدی جن پر آگرہ میں مدح صحابہ کرنے پر مقدمات چل رہے تھے غیر مشروط طور پر رہا ہوگئے ہیں۔

——— مصر کے فوجی لباس میں عنقریب تبدیلی کیجائیگی ترکی ٹوپی کی بجائے کوئی اور لباس تجویز کیا جائیگا۔

آخری اطلاع

جن اخباروں کی قیمت اخبار ماہ جولائی میں ختم ہے۔ ان کو ۳۰-جون کے اہلحدیث میں اطلاع دی جاچکی ہے۔ جن کی طرف سے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر یا انکار کی اطلاع بذریعہ پوسٹ کارڈ ۲۹-جولائی تک وصول نہ ہوگی۔ ان کے نام

آیندہ پرچہ وی پی بھیجا جائیگا۔

ناظرین نوٹ کر رکھیں۔

مہلت یافتگان کی طرف سے اگر قیمت اخبار وصول نہ ہوئی تو آیندہ اخبار نہیں بھیجا جائیگا۔

(منیجر اہلحدیث امرتسر)

——— دولت علیہ عراق کے وزیر خارجہ مع محکمہ فوج کے رائل انجینئرز اور دیگر عہدیداروں نے اعلیٰ حضرت جلالۃ الملک سلطان ابن سعود خلد اللہ ملکہ سے شرف باریابی حاصل کیا۔ عراقی اور سعودی سرحد کے معاملہ میں اعلیٰحضرت نے کمیشن کے تقرر کی تجویز کو منظور کر لیا ہے۔ امید ہے سرحدوں کا تصفیہ بہت جلد ہو جائیگا۔

——— شاہ زوغو اب ترکی میں مقیم ہیں۔ حکومت ترکیہ نے ان کے وظیفے کا اعلان کر دیا ہے۔ حکومت مصر بھی ایسا ہی کرنے والی ہے۔

——— نیو یارک کی جامعہ ... نے اپنے معزز...

رکن مسٹر ادر پطرس ایلی کو ہدایت کی ہے کہ وہ جمہوریہ فرانس کے مدبرین سے مل کر غازی عبد الکریم اعظم مجاہد ریف کی رہائی کے متعلق کوشش کریں۔

——— جمہوری ہسپانیہ کے عہد حکومت میں ہسپانوی بنک نے امریکہ کے پاس ساٹھ ملین ڈالر چاندی فروخت کی تھی۔ اس کی قیمت کی وصولی کیلئے ہسپانیہ نے جو مقدمہ دائر کیا تھا وہ خارج ہوگیا۔

——— ایک اطلاع مظہر ہے کہ امیر البحر شنگھائی نے برٹش چینی سٹیشن کے کپتان سے برطانوی جہاز کے نقصان ہونے کی معافی مانگی۔ اور نقصان کی تلافی کا وعدہ کیا۔

——— ٹوکیو ۱۵-جولائی۔ جاپان کے محکمہ بحری نے اعلان کیا ہے کہ وہ ہانگ کانگ سے ۶۵ میل کے فاصلہ پر چڑھائی کرنا چاہتا ہے۔ غیر ملکی جنگی جہازوں کو چاہئے کہ ۱۷-جولائی تک بندرگاہ سے نکل جائیں۔

——— بمبئی کے قریب ایک بستی میں بم پھٹنے سے چار آدمی ہلاک اور ۱۲ زخمی ہوئے۔

——— چیف جسٹس پنجاب ہائیکورٹ موسم گرما کی رخصتوں میں ۱۵ جولائی کو انگلستان روانہ ہوگئے ہیں

——— وارسا۔ ۱۴ جولائی۔ ڈینزگ میں ابھی تک فوجی تیاریاں زور شور سے ہو رہی ہیں۔

——— انگلستان اور پولینڈ کے مابین مالی معاہدہ کے متعلق گفتگو ہو رہی ہے۔

——— لکھنؤ میں تبرا ایجی ٹیشن جاری ہے۔

——— دہلی شو مندر کا ستیہ آگرہ بند کر دیا گیا ہے

جدید انگلش ٹیچر اس میں انگریزی زبان کے بے شمار مفرد الفاظ، محاورات، قواعد گرامر اور اردو سے انگریزی میں ترجمہ کرنے اور انگریزی سے اردو میں ترجمہ کرنے کے واسطے بہت سی مشقیہ عبارت دی گئی ہے۔ اس کا مطالعہ کرنے سے انسان تھوڑی سی مدت میں انگریزی زبان میں گفتگو کر سکتا ہے اور خط و کتابت بھی کر سکتا ہے قیمت ... منگوانے کا پتہ:- منیجر اہلحدیث امرتسر

ahmadimuslim.de

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہلحدیث

۳ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ

خاکساری تحریک اور اس کا بانی

(۴)

یہ سلسلہ مضمون اہلحدیث ۲ جون میں شروع ہوا ہے۔ گذشتہ نمبر میں ہم نے مشرقی صاحب کے تناقضات کے چار نمبر بتائے تھے۔ آج آگے ملاحظہ فرمائیں۔ (مدیر)

(ضروری نوٹ) شائقین توحید وسنت اپنے مشورہ سے اطلاع دیں کہ سلسلہ ہذا ختم ہونے پر یہ رسالہ کتنے ہزار کی تعداد میں چھپے۔ میری ذاتی رائے ہے کہ کم سے کم پچاس ہزار چھپنا چاہئے۔ تاکہ بہت لوگوں تک کام آئے۔ پس ناظرین حسب ذیل [illegible] بہت جلد ارسال کریں۔

(۱) یہ رسالہ کتنی تعداد میں چھپے۔ (۲) ان کو کتنے رسالے مطلوب ہوں گے۔ (۳) اس کار خیر میں وہ کیا امداد کریں گے؟

(۵) قرآن مجید کے شان نزول کے متعلق لکھتے ہیں کہ قرآن کو سمجھنے کے لئے شان نزول کی شرط [illegible] ہے۔ (مقدمہ تذکرہ [illegible])

اسکی نقیض [illegible]

[illegible]

بھی نہ رہی۔ اور یہ صریح تناقض ہے۔

(۶) آج کل کے مسلمان نابکار ہیں۔ (مقدمہ تذکرہ اردو صفحہ [illegible] کا حاشیہ)

اسکی نقیض | مسلمانوں کو نابکار اور بدبخت کیونکر کہا جا سکتا ہے۔ (اشارات صفحہ [illegible])

ناظرین | ان اختلاف کو ملاحظہ فرمائیں۔

(۷) سلف صالحین امت (صحابہ کرام) کے حق میں کہا ہے کہ انہوں نے قرآن مجید کے معنی اور ابتدائی احکام پر عمل کر کے نظام پیدا کیا۔ آپ کے الفاظ یہ ہیں:-

"آج خلق ہوم کے ان ابتدائی تعلیم [illegible] اسلام وہ سب کچھ [illegible] بہر حال مسلمانوں کو قرآن کے معنی اور ابتدائی عمل کے نظام [illegible] (مقدمہ تذکرہ [illegible])

اہلحدیث | اس عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے پہلے طبقے (صحابہ کرام) نے [illegible] حاصل کئے تھے وہ قرآن مجید کے معنی اور ابتدائی احکام [illegible]

[illegible]

اسکی نقیض | مشرقی صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] صاف صاف نے [illegible] قرآن [illegible] قرآن [illegible] کو کس قدر [illegible] اور ان کو کلام الٰہی کے صحیح مطالب [illegible] مجبور تھا۔ (مقدمہ تذکرہ [illegible])

ناظرین! | کیسے صاف اور صریح الفاظ میں سلف صالحین کی قرآن فہمی کا اقرار ہے جو پہلے بیان کی صریح نقیض ہے۔ کیونکہ اس میں ادنیٰ درجے کا ذکر [illegible]

(۸) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اثر صحبت کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

"اللہ کے برگزیدہ رسول نے صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل عرب کے سینوں کو چاک کر کے ان کے دلوں کو چیر چیر کر مداوتیں اور کینے نکال دئے تھے۔ پیغمبر برحق کی بے ریا اور وقف عمل زندگی نے بعض حد سے بعض تاریک قلوب میں ایمان کا نور اور اعمال صالحہ کی وسعت دیدی تھی xx فطرت کے بدیع الطبع نظام اور محیر العقول صنائع کی طرف کلام الٰہی کی ایک ترغیب و تحریص نے عرب کی طبائع پر گہرا اور نہایت قابل انحطاط اثر پیدا کر دیا تھا۔" (مقدمہ تذکرہ اردو صفحہ [illegible])

یہ عبارت بڑی صفائی سے اہل عرب کی [illegible] صحبت سے فیض یاب ہوئے تھے) ظاہری و باطنی صفائی کا ثبوت دیتی ہے۔ اب اسکی نقیض بھی سنئے۔

اسکی نقیض | مشرقی صاحب بروقت اعتراف کی تردید میں فرماتے ہیں کہ:

"[illegible] اسلام اور قرآن کا [illegible] تھا۔ مگر عرب کی جہالت اور [illegible] کر کہیں چل سکتا تھا [illegible] طرح [illegible]

[illegible]

عاقبت انگیز [illegible]

ahmadimuslim.de

تذکرہ ہیں یہ عبارتیں اپنے اندر جس قدر تخالف و تناقض رکھتی ہیں اس کو ناظرین خصوصاً اہل علم بغور ملاحظہ فرمائیں۔

(ط) توحید باری کے متعلق مشرقی صاحب لکھتے ہیں

"ہاں خدا کی عبادت اس وقت ہو رہی ہے جب بندۂ خدا کے یقین پر اور یوم آخرت پر ایمان کے باعث بندۂ خدا اپنے تن کو من کو دھن کو اس آقائے نامدار اس مالک یوم الدین کی خوشنودی اور خدمت میں قربان کر دیتا ہے یہ عبادت کا سچا اور صحیح مفہوم ہے اور یہی توحید ہے اور یہی لا نعبد الا اللہ کے ناقابل انکار معانی ہیں"

(دیباچہ تذکرہ اردو صفحہ ۹۶)

اس کی نقیض | یورپین اقوام (جو خدا کی توحید تو کیا ان میں اکثر خدائی وجود کے بھی منکر ہیں) کے حق میں تسلط تغلیب اور استخلاف فی الارض کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

"الغرض جہاں کسی قوم میں قوت اور زور ہے امن اور قیام ہے شوکت اور بلاکت میں بہت کچھ تحصیل ہے وہیں توحید باقی ہے۔" (دیباچہ تذکرہ صفحہ ۱۰)

نتیجہ | صاف ہے کہ یورپین اقوام میں پختہ توحید ہے (کبرت کلمۃ)

(ی) اسوۂ حسنہ رسالت کے متعلق آپ فرماتے ہیں

"مساجد میں امام صاحبان کا خدا کے حضور میں نماز کو زمین پر ادا کرنا وہ بہت سخت ہے جو نص قرآن کے قطعاً خلاف ہے مساجد میں صف توڑ توڑ کر کھڑا کرنا اور اس طرح پنجگانہ خدا کے اندر بے ترتیبی اور بدنظمی کا ماحول پیدا کرنا بھی رسول خدا صلعم کے اسوۂ حسنہ کے برخلاف سر تا سر ہے" (حدیث صفحہ ... کا حاشیہ)

ناظرین اس عبارت کو غور سے ملاحظہ کیجئے تو اس میں اصل مطلب ... جو مسلمانوں کے ... ہر ایک ... اسوۂ رسالت ...

اسکی نقیض | اب اس کے خلاف بھی سنئے۔ آپ فرماتے ہیں:-

"اسوۂ رسول صرف سپاہیانہ زندگی ہے ہاں خاکسار تحریک تیرہ سو برس کے بعد جس سچے اور اصلی مذہب کی طرف مسلمانوں کو پھر لے جانے کے لئے تیار ہوئی ہے وہ ... اور اسلام کے عملی اور با ہتھیار سپاہی بننا ہے یہی سچا اور اصلی اسوۂ رسول ہے۔ اسی کے متعلق لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ قرآن میں لکھا ہے۔ اسی سپاہیانہ زندگی کو ہم خاکسار اسوۂ رسول سمجھتے ہیں۔ اور اسکے سوا ہم تمہارے بنائے ہوئے اسوۂ رسول کو چلنے نہیں دیں گے۔ یہ عجب مکاری ہے کہ تم کہتے ہو رسول خدا صلعم نے مسواک کی اس لئے مسلمانو! مسواک کیا کرو۔ سرور کائنات تہمد پہنا کرتے تھے اس لئے مسلمان کا لباس تہمد ہونا چاہئے، ختم رسل ڈھیلے سے استنجا کیا کرتے تھے اس لئے پانی ہو ہوا کر بھی ڈھیلے سے استنجا کرو کیونکہ مقصود ان کے پھوسنے سے ... ہے

عمل اور ادنیٰ سے ادنیٰ حرکت کی تقلید ہے!

اگر رسول خدا نے بال یوں کٹوائے تو تم بھی ویسے ہی کٹوا کر پابند شریعت رہ سکتے ہو، اگر پاجامہ ٹخنوں ... پہنتے تھے تو بعینہٖ اسی طرح اتنا ہی ... وغیرہ وغیرہ یہ عجب مسخرہ پن ..." (الاصلاح ... مورخہ ۸ نومبر ۱۹۳۸ء)

اُف رے | دلیری۔ ہاں جرأت اور جسارت کہ افعال مسنونہ کی کس قدر توہین کی جا رہی ہے۔ آسمان! تو گرتا کیوں نہیں۔ زمین! تو پھٹتی کیوں نہیں۔ خدائے قہار! تیرا غضب جوش مارتا کیوں نہیں

اچھا تیری مرضی ؎

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہے

ناظرین کرام! | مشرقی صاحب کی تصنیفات کو بغور دیکھا جائے تو تناقضات کثیرہ سے بھری پڑی ہیں مگر آپ کے ملال خاطر کے خوف سے ہم صرف دس نمبروں پر کفایت کرتے ہیں۔

مشرقی صاحب! ؎

نہیں معلوم تم کو ماجرائے دل کی کیفیت
سنائیں گے تمہیں ہم ایک دن یہ داستاں پھر بھی

(باقی)

قادیانی مشن

قادیانی مسیح۔ دجال اور ڈاکٹر بشارت احمد

مرزا صاحب قادیانی میں جہاں اور کمالات تھے یہ بھی ایک کمال تھا کہ وہ حدیثیں بھی وضع کر لیتے تھے جن کی مثالیں ہم پہلے کئی دفعہ پیش کر چکے ہیں۔ آج ایک اور واضح مثال پیش کرتے ہیں۔ آپ کا بیان تھا کہ دجال سے مراد دغا باز قوم ہے جو کفر و کذب کی اشاعت کرتی ہے۔ "دجال سے مراد ایک شخص نہیں ہے بلکہ گمراہوں کی جماعت مراد ہے۔ آپ کے الفاظ اس بارے میں یہ ہیں:

"صحیح مسلم نے ابوہریرہ سے دجال کی صفت میں آنحضرت صلعم سے یہ حدیث لکھی ہے۔ یخرج فی آخر الزمان دجالون یختلون الدنیا بالدین یلبسون للناس جلود الضأن الخ

آخری زمانہ میں ایک گروہ دجال نکلے گا وہ دنیا کے طالبوں کو دین کے ساتھ فریب دیں گے یعنی اپنے مذہب کی اشاعت میں بہت سا مال خرچ کریں گے، بھیڑوں کا لباس پہن کر آئیں گے ان کی زبانیں شہد سے زیادہ میٹھی ہوں گی اور دل بھیڑیوں کے ہوں گے الخ"

(تحفہ گولڑویہ طبع اول صفحہ ... کا حاشیہ)

اس بیان میں مرزا صاحب نے کمال یہ کیا ہے کہ حدیثی الفاظ کو کمال جرأت سے تبدیل کر دیا ہے ... باتیں ... الفاظ ...

ahmadimuslim.de

کہیں صحیح مطبوعہ کتب میں لفظ رجال (با راء مہملہ) لکھا ہے
مصری مطبوعہ کتب حدیث میں بھی لفظ دجال (با دال) موجود ہے۔ ایسا ہی ہندوستان کی صحیح مطبوعہ کتب
حدیث میں لکھا ہے۔

اس حدیث میں مصر الکمال مرزا صاحب نے یہ کیا ہے کہ دجال جو صیغہ مفرد ہے اس کے معنی گروہ کے کئے ہیں۔ خدا بھلا کرے ڈاکٹر بشارت احمد کا جو کبھی کبھی سچ کہہ دیا کرتے ہیں یا بتصرف قدرت ان کے قلم سے سچ نکل جاتا ہے۔ آپ نے حال ہی میں ایک مضمون پیغام صلح ۳۔ جولائی میں شائع کرایا ہے۔ اس کا ایک فقرہ قابل غور ہے۔ آپ نے اس امر پر بحث کی ہے کہ انبیاء کرام خصوصاً آنحضرت صلعم نے دجال سے اتنا کیوں ڈرایا ہے۔ فرماتے ہیں کہ :-

دجال سے ڈرانے کی جو وجہ تھی وہ اس لفظ دجال کے اندر موجود ہے جو دجل سے مشتق ہے جس کے معنی دھوکہ کے ہیں۔ مبالغہ کا صیغہ ہونے کی وجہ سے دجال کے معنی یہ ہیں کہ وہ دھوکہ دینے میں ایسا کمال رکھتا ہو کہ بڑے بڑے اہل علم اور صاحبان بصیرت چکمہ کھا جائیں گے۔[1]

اہلحدیث | دجال کو مبالغہ کا صیغہ کہنا بالکل صحیح ہے اور یہ بھی صحیح ہے کہ چونکہ یہ صیغہ مبالغے کا ہے اسی لئے مفرد ہے جمع نہیں ہے جیسے آیہ کریمہ اِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ میں غفار مبالغے کا صیغہ مفرد ہے جمع نہیں ہے۔ فعال کا وزن جو مبالغہ کے لئے ہوتا ہے اس کی جمع واؤ نون کے ساتھ آتی ہے۔ چنانچہ حدیث میں آیا ہے کہ میرے بعد دجالون کذابون ہونگے۔ قرآن مجید سے بھی اس کا ثبوت ملتا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے :-
اِنَّ فِیْهَا قَوْمًا جَبَّارِیْنَ ۔ اس آیت میں جبارین جبار کی جمع ہے جو مبالغے کا صیغہ ہے۔

زیادہ طول دینے کی ضرورت نہیں۔ ادنیٰ طالب علم بھی جانتے ہیں کہ دجال مبالغے کا صیغہ ہے جس کی جمع سالم دجالون (دجالوں) کے ساتھ آتی ہے اور جمع

کسر دجاجلہ آتی ہے۔

احمدی دوستو! اب اس امر میں فیصلہ کرنا آپ کے اختیار میں ہے کہ اس مضمون میں مرزا صاحب سچے ہیں یا ڈاکٹر بشارت احمد صاحب؟

نگاہ نکلی نہ دل کی چھنڈ عنبریں نکلی
ادھر لا ہاتھ مٹھی کھول یہ چوری یہیں نکلی

---

[1] ہمارا بھی اس پر صاد ہے ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے [illegible] مرزا صاحب کے چکمہ میں آگئے ہیں۔ (اہلحدیث)

خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم

(مرقومہ منشی محمد عبد اللہ صاحب معمار امرتسری)

(قسط نمبر ۱۳)

یہ سلسلہ خلیفہ محمود احمد صاحب قادیانی کے جواب میں عرصہ سے شروع ہے۔ اس کی پہلی ۹۔ جون ۳۹ء کے پرچہ میں بارھویں قسط درج ہوئی ہے۔ آج تیرھویں قسط درج ہے

(مدیر)

بعثت انبیاء کی غرض وغایت حقوق اللہ و حقوق العباد کا اظہار ہے۔ ایسا کوئی نبی نہیں آیا جس نے کسی نہ کسی شرعی حکم کی تعلیم نہ دی ہو۔ مگر اب جبکہ قرآن مجید نے جملہ ضروریات شرعیہ کو پورا کر دیا کسی نبی کی ضرورت نہیں رہی۔ چنانچہ فرمایا الیوم اکملت لکم دینکم الآیہ۔ خلیفہ محمود صاحب لکھتے ہیں کہ

"آیت اکملت لکم سے صرف تشریعی انبیاء کا اختتام ہو سکتا ہے۔ غیر تشریعی انبیاء اب بھی آسکتے ہیں۔" (مفہوم)

جواباً عرض ہے کہ کسی آیت یا حدیث سے اپنے دعوے کا ثبوت دیجئے۔

خلیفہ صاحب کا بڑا سوال یہ ہے کہ

"نبوت ختم ہے تو کیا حکومت بھی ختم ہے وہ بھی تو نعمت ہے۔" (مفہوم)

الجواب۔ اس آیت میں اتمام نعمت سے مراد الہی ختم نبوت ہے۔ مرزا صاحب بھی ایسا ہی لکھتے ہیں (تحفہ گولڑویہ ص ۳۶)

ایک اور طرح سے خلیفہ صاحب کا ارشاد ہے کہ "اکملت لکم دینکم میں اشارہ تھا کہ امت محمدیہ میں ملوکیت اور نبوت دونوں ظلی ہونگی۔

میری مراد یہ نہیں کہ ہر مسلمان بادشاہ ظلی ہے بلکہ میری مراد (موعودہ حکومت سے) اسلامی بادشاہ ہے۔ اسلامی بادشاہ چار ہی ہوئے ہیں۔ ابوبکرؓ۔ عمرؓ۔ عثمانؓ۔ اور علیؓ۔ یہ ظلی بادشاہ تھے۔" (ریویو۔ اکتوبر ص ۳۹)

اسی بیان کی بنا پر اگر انعمت علیکم نعمتی سے مراد حکومت و نبوت دونوں ہی لے لیں تو کوئی مشکل باقی نہیں رہتی۔ یعنی نبوت تو آنحضرت پر ختم ہوگی اور حکومت موعودہ خلفاء اربعہ رضی اللہ عنہم پر۔ مرزا جی کے لئے کیا رہ گیا؟ (غلامی کا طوق)

آیت اکمال دین و اتمام نعمت نے خلیفہ صاحب کو کچھ پریشان سا کر رکھا ہے وہ ایک طرف تو لکھتے ہیں کہ اس آیت میں جو اسلامی حکومت موعود ہے وہ خلفاء اربعہ پر ختم ہو چکی ہے۔ مگر دوسری طرف رقم فرما ہیں کہ اس آیت سے ثابت ہے کہ امت محمدیہ کو حکومت اور نبوت "حصہ وافر ملیگا۔" (ریویو اکتوبر ص ۳۹)۔ کہاں چار خلیفے اور کہاں حصہ وافر۔ خدا معلوم ہمارے مخاطب کو کیا ہو گیا ہے۔

اسی طرح ایک جگہ لکھتے ہیں کہ :-

"نعمت کے معنے قرآن نے صرف نبوت نہیں کئے۔ بلکہ حکومت اور نبوت ہیں۔" (ریویو اکتوبر ص ۳۹)

گویا ان دونوں میں حصر ہے۔ بخلاف اسکے دوسرے مقام پر گویا ہیں کہ

"نعمت کے معنے قرآن سے اول نبوت [illegible] [illegible] شریعت [illegible] ہیں۔ [illegible]

آگے چلکر نعمت پر حوالہ بی سورہ نحل ع ۱۱ کی آیت درج فرمائی ہے یعنی واللہ جعل لکم مما خلق ظلالا و جعل لکم من الجبال اکنانا الآیہ جس میں پہاڑوں اور ان کی گھاٹیوں یہاں تک کہ گرم و سرد لباسوں کو بھی یتم نعمته علیکم قرار دیا گیا ہے۔

میں نہیں سمجھتا کہ خلیفہ صاحب کو اس قدر الجھنوں میں پڑنے کی ضرورت ہی کیا تھی؟ شاید اپنی قرآن دانی کا اظہار و اعلان مطلوب ہے۔

خلیفہ صاحب! آپ اجراء نبوت کے اثبات میں اپنی دماغی قوتوں کو ضائع نہ کریں۔ قرآن و حدیث کے علاوہ خود آپ کے والد صاحب نے قلعہ ختم نبوت کو ایسا سنگین بنا دیا ہے کہ انسانی حربوں سے اسے گرانا ناممکن ہے۔ مرزا صاحب لکھتے ہیں:-

"میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا قائل اور (محض سماعاً نہیں) بلکہ یقین کامل سے جانتا ہوں کہ اور اس بات پر محکم ایمان رکھتا ہوں کہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں اور آنجناب کے بعد اس امت کے لئے کوئی نبی نہیں آئیگا۔ ہاں محدث آئینگے۔"

(نشان آسمانی ص۲۸)

خلیفہ صاحب حدیث انی آخر الانبیاء و مسجدی آخر المساجد کا یہ مطلب بیان کرتے ہیں کہ

"محدثین اور شراح حدیث نے مسجدی آخر المساجد کی تشریح میں لکھا ہے کہ مراد اس سے یہ ہے کہ آنحضرت کی مسجد کے بعد جو مسجدیں بنیں گی وہ حضور کی مسجد کے تابع اور انکے نقش قدم پر بنیں گی۔ اس تشریح کو مدنظر رکھ کر (حدیث کے) پہلے ٹکڑہ انی آخر الانبیاء کے معنی صاف ہیں کہ اب جو نبی ہوگا وہ آنحضرت کی اتباع میں ہوگا۔" (ریویو۔ اکتوبر ص۹)

معمار | کیا اچھا ہوتا کہ خلیفہ صاحب ان محدثین و شراح حدیث کا نام بھی مع حوالہ کتب بیان کرتے جنہوں نے تابع مسجد کا کہا ہے تاکہ ہمیں کہنے کا موقع ملتا کہ مجھے اس مطلب میں معمار صاحب کے

صادق نہ ہونے کا یقین ہے۔ پھر اگر کسی کے قول میں یہ ذکر مل بھی جائے تو یقیناً خطا ہے۔ خود معلم الکتاب والحکمۃ صلے اللہ علیہ وسلم نے دوسرے موقعہ پر اسکی تشریح بیان فرمادی ہے:-

"انا خاتم الانبیاء و مسجدی خاتم مساجد الانبیاء" (کنز)

میں انبیاء کا خاتم ہوں اور میری مسجد۔ مساجد انبیاء کی خاتم ہے۔

لیجئے جناب! آپ کا یہ آخری سہارا بھی ٹوٹ گیا۔

رہ رہا کہ خلیفہ صاحب ایک اور حیثیت سے کھڑے ہوئے کہ حدیث میں آیا ہے اوتیت جوامع الکلم۔ جس کے معنے یہ تو ہو نہیں سکتے کہ آنحضرت ہر قسم کے انسانی کلمات دیئے گئے۔ لازماً "الکلم" کے الف لام کو عہد ذہنی مان کر خاص کلمات لئے جائینگے۔ اور یہی ہم کہتے ہیں کہ آیت خاتم النبیین میں

"النبیین سے مراد یہ ہے کہ جس قسم کے نبی آنحضرت سے پہلے آیا کرتے تھے اس قسم کے اب نہیں آئینگے یہ مراد نہیں کہ ہر قسم کی نبوت بند ہے۔"

(ریویو اکتوبر ۳۵ء ص۱۲)

معمار | میں چاہتا ہوں کہ تحقیقی جواب سے پہلے ایک الزامی جواب دے لوں۔ سب سے پہلے ہم خلیفہ صاحب سے یہ دریافت کرتے ہیں کہ آپ کے مذہب میں نبیوں کی کل کتنی قسمیں ہیں جن میں مرزا صاحب بھی داخل ہوں۔

محمود | میں نبیوں کی تین اقسام مانتا ہوں۔ "ایک جو شریعت لانے والے ہیں۔ دوسرے جو شریعت تو نہیں لاتے لیکن ان کو بلاواسطہ نبوت ملتی ہے ایک وہ جو نہ شریعت لاتے ہیں اور نہ انکو بلاواسطہ نبوت ملتی ہے۔ وہ پہلے نبی کی اتباع سے نبی ہوتے ہیں۔" (القول الفصل ص۱۲)

معمار | پہلے نبی کس قسم کے تھے؟

محمود | "جب ہم انبیاء کے حالات کو دیکھتے ہیں تو وہ مختلف اقسام کے پائے جاتے ہیں بعض ایسے ہیں جو شریعت لائے۔ بعض ایسے ہیں جو شریعت نہیں لائے۔" (حقیقۃ النبوۃ ص۵)

معمار | مرزا محمود احمد صاحب کی تحریر سے معلوم ہوا کہ پہلے نبی دو قسم کے تھے (۱) تشریعی۔ (۲) غیر تشریعی۔ اب مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی تحریرات کو دیکھتے ہیں تو ان سے یہ مزید انکشاف ہوتا ہے کہ انبیاء گذشتہ میں ایسے بھی ہزاروں نبی تھے جو حضرت موسیٰ کی اتباع سے نبی بنے۔ چنانچہ لکھا ہے:-

"حضرت موسیٰ کی اتباع سے ان کی امت میں ہزاروں نبی ہوئے۔" (اخبار الحکم ۲ نومبر ۱۹۰۲ء ص کالم ۳)

معمار | بیانات بالا سے عیاں ہے کہ نبیوں کی کل تین قسمیں ہیں اور گذشتہ نبی انہی تین اقسام پر مشتمل تھے۔

ادھر میاں محمود احمد صاحب لکھتے ہیں کہ آیت خاتم النبیین نے نبوت کی تمام وہ اقسام منقطع قرار دی ہیں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے قبل رائج تھیں۔

نتیجہ ظاہر ہے۔ مرزا غلام احمد صاحب متبع نبی ہونے کے دعویٰ میں قطعاً کاذب تھے۔ کیونکہ متبع نبی پہلے بھی گذرے ہیں۔ اور آیت خاتم النبیین گذشتہ اقسام نبوت کے بند ہونے پر نص ہے ؎

لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا

مرزائیو! یہ ہے قانون قدرت کا کاذب پاش نظارہ۔

تحقیقی جواب | مرزا محمود احمد نے لکھا ہے کہ حدیث اوتیت جوامع الکلم میں الف لام عہدی ہے۔ خاتم النبیین کے الف لام کا بھی یہی حال ہے۔ اس کا تحقیقی جواب یہ ہے

انبیاء کی بعثت کا مقصد جیسا اوپر لکھا ہے۔ تبلیغ احکام الٰہی ہے۔ اس لئے ان کا فرمان اوتیت جوامع الکلم ان کے عہدہ کے حسب حال کلمات وحی نبوت دیئے جانے کے معنوں میں لیا جائیگا۔ اس کے خلاف کوئی اور معنے لینے والا عند المرزا ہی نہیں بلکہ اہل دیانت کے نزدیک غلط کار ہوتا ہے۔

خلاصہ یہ کہ آیت خاتم النبیین کا الف لام بھی اپنے اصطلاحی معنوں میں استغراقی ہے اور اوتیت جوامع الکلم کا بھی استغراقی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح جملہ انبیاء کے خاتم ہیں اسی طرح آپ جملہ کلمات نبوت کے بھی جامع ہیں۔ [illegible]

(باقی دارد)

[illegible] (۳۴۶) [illegible]

بدعتی مشن

امیر ملت علی پوری ایک شادی میں

(از مولوی عبد اللہ صاحب ثانی امرتسری)

پیر اور مرید کا تعلق ایسا ہے جیسے ایک گم راہ اور رہنما کا۔ راستہ بھولا ہوا بھول جاتا ہے تو راہ نما اُسے راستہ سمجھا دیتا ہے۔

خدا کی شان آج کل کے پیر غلط رو مرید کو خود بازو سے پکڑ کر ایسے گڑھے میں پھینکتے ہیں کہ وہ بے چارا پھر کبھی ابھرنے نہیں پاتا کیونکہ اُسے خیال ہوتا ہے کہ میرے پیر صاحب میرا ہاتھ پکڑے ہوئے ہیں اور صحیح راہ پر لے جا رہے ہیں۔ اگر وہ بے چارا کبھی کسی کے سمجھانے سے چونک بھی پڑے تو پیر صاحب فوراً اُسے حافظ شیراز کا شعر سنا دیتے ہیں ؎

بے سجادہ رنگیں کن گرت پیرِ مغاں گوید
کہ سالک بے خبر نبود زراہ و رسم منزلہا

پیر جماعت علی شاہ صاحب پنجاب کے ان پیروں سے ہیں جن کو یہ دعویٰ ہے کہ وہ دنیائے اسلام کے مذہبی رہنما ہی نہیں بلکہ سیاسی رہنما بھی ہیں۔ اسی وہ اپنے لئے امیر ملت کا لقب پسند کرتے ہیں۔ اور باوجود عمارت معدوم ہو جانے کے اب تک وہ اسی لقب سے پکارے جاتے ہیں۔ آپ ایک مرید کے لڑکے کی شادی پر تشریف لے گئے۔ وہاں جو کچھ ہوا اور جس قدر پیر صاحب نے مرید کی رہنمائی کی، وہ ہمارے دوست حکیم عبد الرحمٰن صاحب خلیل نظام آبادی لکھتے ہیں، اور وہ اپنا چشم دید واقعہ بیان کرتے ہیں۔ چنانچہ ان کا مکتوب درج ذیل ہے:۔

گزشتہ ماہ محرم میں سیالکوٹ کے ایک علاقہ کے آدمی کنٹریکٹر کے فرزند کی بڑی دھوم دھام سے شادی تھی۔ جس میں پیر جماعت علی شاہ صاحب علی پوری سابق امیر ملت نے دولہا میاں کے سر پر اپنے ہاتھ سے سہرا باندھا اور ایک سو روپیہ بطور نذرانہ کے ... ... صاحب موصوف کو ایک نذرانہ وپیشکش پیش کیا گیا۔ آج تک تو ہم سنتے آئے تھے کہ سہرا مخصوص نکاح کے موقع پر باندھنا خلاف سنت، بدعت اور رسم ہنود ہے۔ تمام علماء اور صلحاء اس سے روکتے رہے۔ لیکن ہماری حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی جب ہم نے پیر صاحب کو اپنے ہاتھ سے دولہا کے سر پر خلاف شریعت سہرا باندھتے دیکھا۔ امیر ملت صاحب قبلہ سے اور آپ کے صاحبزادہ صاحب سید محمد حسین صاحب سے استفسار کرتا ہوں کہ وہ اس فعل کے جواز میں کوئی شرعی دلیل پیش کرکے عوام الناس کو مطمئن فرمائیں ورنہ ہم حافظ مرحوم کا یہ شعر علانیہ کہنے پر مجبور ہوں گے ؎

واعظاں کیں جلوہ بر محراب ومنبر مے کنند
چوں بخلوت مے روند آں کارِ دیگر مے کنند

(نیاز مند۔ خلیل نظام آبادی)

ثانی ہم بھی پیر صاحب سے پُر زور سفارش کرتے ہیں کہ وہ نظام آبادی صاحب کی حیرانی کو ضرور رفع کریں اور ان کے استفسار کا جواب خود تحریر فرما دیں یا کسی مرید سے لکھا دیں۔ ورنہ ہمیں اور تمام پبلک کو وہ رائے قائم کرنے کا حق ہوگا جو شروع مضمون میں ہم لکھ آئے ہیں۔ اور ہم صاف کہیں گے کہ وہ پیر پیر نہیں جو اپنے مرید کو خود اپنے ہاتھ سے ڈبوئے۔ اور اس وقت ہم حافظ پیر جماعت علی شاہ صاحب کو مشورہ دیتے ہیں ؎

حافظا مے خور و رندی کن و خوش باش ولے
دام تزویر مکن چوں دگراں قرآں را

پیر جماعت علیشاہ کی امارت کی دلچسپ اور مفصل داستان ... ... رسالہ ... ... کا ٹکٹ بھیج کر دفتر ... ... مفت طلب کریں۔

بے ادب کون ہے؟

(از مستری عبد العزیز صاحب ... ... سیالکوٹ)

جناب اس کے سمجھانے والے مولوی محمد شفیع صاحب کے خلاف بشیر میاں ہیں جو جیسے یہ راگنی گاتے رہتے ہیں کہ احمدی اہل حدیث گستاخ ہوتے ہیں، بزرگوں کی بے ادبی کرتے ہیں۔

یہ بات صحیح ہے کہ جو شخص کسی پر غلط الزام لگاتا ہے اکثر وہی مورد الزام ہوتا ہے بلکہ وہ اس امر میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ جس کا الزام ایک ناکردہ گناہ کو لگاتا ہے۔ بشیر میاں یہ راگنی گاتے گاتے خود بھی گستاخی کے پاس ہیں ملبوس ہو گئے۔ چنانچہ اس مضمون کی ہم چند مثالیں پیش کرتے ہیں۔

جرأت علی اللہ | اخبار الفقیہ میں آپ لکھتے ہیں اور کہاوت بھی خوب بناتے ہیں:۔

مسجد میں ایک شخص یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ پڑھ رہا تھا۔ ایک وہابی طیش میں آگیا اور ایک چیونٹی کو پکڑ کر اس کی ٹانگ توڑ دی اور شیئاً للہ پڑھنے والے کو کہا کہ اپنے پیر صاحب سے کہو کہ اس کی ٹانگ لگا دے۔ سنی (بریلوی) نے چیونٹی کی گردن مروڑ دی اور کہا کہ تم اپنے خدا سے کہو کہ اس کی جان واپس دے۔ پھر ہم اپنے غوث سے اس کی ٹانگ جڑوا دیتے ہیں۔

سبحان اللہ! کَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا۔ اس تعلیم سے ہم بہت ہی خوش ہیں۔ تمہارے پیر صاحب ہیں اور ہمارے لئے خدا۔ جس جنگ بدر میں ابوجہل نے بھی الاعلان کہا تھا۔ العزی لنا ولا عزی لکم۔ عزیٰ دیوی ہماری (ابوجہل وغیرہ کی) ہے تمہاری (اہل اسلام کی) نہیں۔ اس کے جواب میں محمدی اعلان ہوا تھا۔ اللہ مولانا ولا مولیٰ لکم۔ اللہ ہمارا مولیٰ ہے تمہارا نہیں ہے۔ منے جناب! اللہ تعالیٰ کے متعلق کہا اور کہا بلکہ قریب قریب شادی دنیا کا اتفاق ہے کہ وہ ...

ahmadimuslim.de

زندہ، بیمار کو تندرست، ڈوبتے ہوئے کو صحیح کر سکتا ہے۔ [illegible] شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ [illegible] سے منکر نہیں ہے۔ ہاں اگر آپ پہلے اس سے انکار کریں تو ہم اس کو ان سے علی کل شی قدیر نہیں کہیں گے۔ اگر وہ اس کا بھی منکر ہو تو پھر اس کو دیوبندی کی ضرور تجویز کریں گے۔ خدا کے متعلق تو جو عقیدہ سنی دیوبندیوں، وہابیوں، اہل حدیث کا ہے کوئی شک ہی نہیں اور نہ اس میں نزاع ہے۔ ہاں پیر صاحب کا بھی زندہ کرنے والا ہونا آپ کا عقیدہ ہے۔ اسلئے اس وہابی نے پیر جی کی خالقیت کا ذکر چھوڑنے کا مطالبہ کیا۔ اب بشیر میاں یہ بتائیں کہ وہ شخص جس نے خدائی صفت کا مشتبہ زائل یا وہ مسلمان رہا یا کچھ اور۔ اور اس کی حمایت کرنے والے خواہ آنجناب ہی ہوں کون کون ہیں؟ اب فیصلہ کیجئے۔ بشیر میاں خدا کے بے ادب ہیں یا نہیں؟

اور سنئے! یہی بشیر میاں ۲۱- نومبر ۱۹۳۱ء کے الفقیہ میں لکھتے ہیں کہ ایک جنگل میں قافلہ پر ڈاکوؤں نے حملہ کیا۔ سب نے یا اللہ یا اللہ کہہ کر پکارا مگر ایک مرید نے جی کر پکارا وہ بچ گیا باقی جو خدا کو پکارنے والے تھے لٹ گئے۔ استغفر اللہ! معاذ اللہ!

صدق اللہ تعالیٰ۔ ما قدروا اللہ حق قدرہ۔

ان لوگوں نے خدا کی قدر نہیں کی۔

بشیر میاں گستاخ رسول بھی ہیں | یہی بشیر میاں لکھتے ہیں۔ سلطان محمود غزنوی رات کو گشت لگانے نکلتے تو ڈاکوؤں سے ملے۔ پوچھنے پر سلطان نے کہا میں بھی چور ہوں! یہ مثال دیکر لکھا ہے کہ جس طرح محمود چور نہ تھا اور اس کے ساتھی اسے چور کہا تھا اسی طرح سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم بشر نہ تھے مگر وہ اپنے آپ کو بشر کہتے تھے۔

بریلوی حضرات! حضرت شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کی تمثیل پر گستاخ بتانے والو! بتاؤ یہ مثال دے کر آنحضرت سے تشبیہ بیان کرنا ہے یا نہیں۔ اور یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کہنے [illegible] بتانے والا [illegible] بتاتے ہو جو جھوٹ بتاتے اور جھوٹ [illegible]

یا نہیں۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ایسا کہنے والا کون ہے۔ سچ ہے ؎

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

بیت اللہ کی توہین | ایک دفعہ بشیر صاحب نے وعظ کرتے ہوئے کہا۔ شہید بریلوی کی گلی کا کتا جو بھی دیکھا تو کتے کا طواف کرنے لگا جس طرح حاجی بیت اللہ کا طواف کرتے ہیں۔ نعوذ باللہ۔

ناظرین بانصاف غور کریں کہ بجائے بیت اللہ کی تشبیہ کس سے دی ہے۔

بشیر میاں کی شماتت | ہمارے بشیر صاحب حضرت مولانا ثناء اللہ صاحب سردار اہل حدیث کے حق میں بہت برے بدگو ہیں۔ ان کی بدگوئی ایک معاند اخبار کی تقلید کیا کرتے ہیں۔ اخبار مذکور کے الفاظ نقل کر کے مسخر اڑایا کرتے ہیں۔ ہم بشیر میاں کو اطلاع دیتے ہیں کہ وہ اگر اعداء کی روش یا تحریرات سے استدلال کریں تو پھر ہم بھی کھول کر آپ کے بزرگوں، مرشدوں کے حق میں لکھیں گے کہیں کہانی سنا کے تو مجبور مت کرنا۔

نوٹ | ایک دفعہ مولوی محمد شریف صاحب (بشیر میاں کے ابا) کو انہیں کے ایک ہم مشرب (حنفی بریلوی) نے بزعم خود ایک اخلاقی جرم پر معتبر سنا کے کہ موصوف کو لاچار جرمانہ کی پناہ لینی پڑی تھی۔

بشیر میاں کے ابا جی غور کریں اور بیٹے کو سمجھائیں کہ وہ بزرگوں کے حق میں گستاخی چھوڑ دے۔ ورنہ ہم حقیقت کے انکشاف پر تلے تو اچھا نہ ہوگا۔

آخر ع

ہم بھی منہ میں زبان رکھتے ہیں

اثبات التوحید۔ قاضی فضل احمد لدھیانوی کی کتاب "انوار آفتاب صداقت" کا مدلل جواب۔ بریلویت کی تردید میں لاجواب ہے۔ قیمت ۴؍ از منیجر اہلحدیث امرتسر

صفحۂ تاریخ

علم حدیث کے متعلق چند مفید مسائل

(بقلم مولوی ابو سعید عبد الرحمن صاحب فریدکوٹی از چنیوٹ)

امام ابن الجوزی رحمہ نے فن تاریخ و سیر میں ایک مختصر مگر نہایت جامع کتاب تالیف کی ہے جس کا ہر اہل علم کے پاس ہونا نہایت ضروری ہے۔ اس مختصر سے رسالے میں امام موصوف رحمۃ اللہ علیہ نے بہت سے تاریخی مسائل کو حل کیا ہے۔ نمونہ کے طور پر اس کتاب کے بعض اقتباسات کا ترجمہ ذیل میں قارئین کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

سوال | تم ان چار شخصوں کو جانتے ہو جو ایک ہی خاندان میں سے اور جنہوں نے آنحضرت صلعم کو بحالت ایمان دیکھا ہو۔

جواب | وہ [illegible] ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور ان کے بیٹے حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر اور عبد الرحمن کے بیٹے حضرت محمد۔ ان چاروں کے سوا اور کوئی ایسا خاندان نہیں جس کو یہ شرف حاصل ہوا ہو۔

(۲) **سوال** | تم ایسی صحابیہ عورت کو جانتے ہو جس کے سات مسلمان بیٹے جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

جواب | وہ ایک بی بی عفراء بنت عبید بن ثعلبہ تھی جس کے پہلے حارث بن رفاعہ کے نکاح سے معاذ اور معوذ پیدا ہوئے۔ حارث نے طلاق دیدی پھر بکیر بن یالیل سے نکاح کیا۔ وہاں ایاس، عاقل، خالد اور عامر پیدا ہوئے۔ پھر [illegible] حارث نے رجوع کیا [illegible] ساتوں بیٹے [illegible]

شریک ہوئے۔
معاذ۔ معوذ اور عاقلؓ بدر میں شہید ہوئے۔
خالدؓ یوم الرجیع میں عامرؓ یوم بئر معونہ میں۔ اور
ایاسؓ یوم الیمامہ میں شہید ہوئے اور صرف عوفؓ
کا سلسلہ نسل قائم رہا۔ رضی اللہ عنہم اجمعین ص۳۷۵

سوال ۱۶ | تم ایسی نیک بی بی کو جانتے ہو جس کے چار بھائی اور دو چچا (دو بھائی ایک چچا اہل اسلام کی طرف سے اور دو بھائی ایک چچا کفار کی طرف سے) جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

جواب | یہ نیک بی بی ام ابان بنت عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس تھی۔ دو مسلمان بھائی ابو حذیفہ بن عتبہ اور مصعب بن عمیر اور ایک مسلم چچا معمر بن حارث تھے اور دو مشرک بھائی۔ ولید بن عتبہ اور ابو عزیز اور مشرک چچا شیبہ بن ربیعہ تھے۔

سوال ۱۷ | تم ایسی نیک بی بی کو جانتے ہو جس کے گیارہ محرم یکے بعد دیگرے خلیفۃ المسلمین بنتے رہے

جواب | یہ فاطمہ بنت عبد الملک بن مروان ہے اس کا باپ عبد الملک خلیفہ۔ اس کا دادا مروان خلیفہ۔ اس کے بھائی ولید۔ سلیمان۔ یزید۔ اور ہشام یکے بعد دیگرے خلیفہ ہوئے۔ پھر اس کا بھتیجہ ابراہیم بن ولید۔ پھر یزید بن معاویہ بن ابی سفیان خلیفہ پھر معاویہ بن ابوسفیان خلیفہ۔ پھر اس کا ماموں معویہ بن یزید بن معاویہ خلیفہ پھر اس کا خاوند عمر بن عبدالعزیز خلیفہ مقرر ہوئے۔

سوال ۱۸ | تم ایسے صحابی کو جانتے ہو جو پانچ اعلیٰ ترین ہستیوں کی طرف سے عامل رہے؟

جواب | وہ ابو موسیٰ اشعریؓ ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے عامل رہے۔ پھر ابوبکر صدیقؓ کی طرف سے پھر حضرت عمر فاروقؓ کی طرف سے۔ پھر حضرت عثمانؓ ذی النورین کی طرف سے اور پھر حضرت علیؓ کی طرف سے عامل (گورنر) رہے۔

سوال ۱۹ | تم ایسے چار شخصوں کو جانتے ہو جو ایک پشت میں تھے اور جن کی عمریں مساوی تھیں۔

جواب | حسانؓ بن ثابت بن منذر بن حرام شاعر

دربار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ان کی اپنی عمر باپ دادا اور پڑدادا ہر ایک کی عمر ایک سو بیس سال کی تھی۔ ان کے سوا تمام عرب میں کسی اور خاندان کو یہ رتبہ حاصل نہ تھا۔ (ص۳۷۶)

سوال ۲۰ | تم ایسے صحابی کو جانتے ہو جو اپنے بیٹے سے بارہ سال بڑے تھے؟

جواب | وہ عمرو بن عاص ہیں۔ ان کی جب بارہ سال کی عمر تھی تو ان کے ہاں عبد اللہ تولد ہوئے۔ رضی اللہ عنہم۔ (ص۳۷۶)

سوال ۲۱ | تم محدثین میں سے کسی ایسے شخص کو جانتے ہو جس کے آباؤ اجداد کے نام جیسا کسی کا نام نہ تھا؟

جواب | وہ مسدد ہیں۔ جن کا نسب نامہ یہ ہے۔ مسدد بن مسرھد بن مسربل بن مغربل بن مرعبل۔ بن اتردل بن عرندل بن غرندل بن ماشک بن مستورد الاسدی ہے۔

سوال ۲۲ | تم جانتے ہو سب سے پہلا کون شخص ہے جو جنت البقیع میں مدفون ہوا؟

جواب | وہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ ہیں

سوال ۲۳ | تم جانتے ہو کہ سب سے پہلا شہید اسلام میں کون ہے؟

جواب | وہ حضرت سمیہؓ (ایک صحابی عورت) حضرت عمارؓ کی والدہ ہیں۔ رضی اللہ عنہم اجمعین۔

ہماری بہنیں اس واقعہ سے مسرت حاصل کریں کہ اسلام میں شہادت کا اولین درجہ سب سے پہلے ایک عورت کو نصیب ہوا ہے۔ اور آج ہماری بہنیں دین کے آسان مسائل پر عمل تک نہیں کرسکتیں۔

(تلک عشرۃ کاملۃ)

(ابو سعید عبد الرحمٰن فرید کوٹی از چنیوٹ)

کفار کی نوکری

(۲)

(مرقومہ مولوی محمد داؤد صاحب وکیل قصور نبیرہ مولانا غلام علی صاحب مرحوم)

گذشتہ پرچہ میں مضمون ہذا کی قسط اول شائع ہوچکی ہے۔ جس میں مجمل طور پر کفار کی نوکری کا جواز ثابت کیا گیا ہے۔ مفصل جواب آج درج ذیل ہے۔ (مدیر)

تعامل بالکفار و اہل الکتاب اسی حالت میں جائز ہوگا اگر ان کا سلوک مسلمانوں کے ساتھ مستحسن ہو۔ لیکن مخالفین اسلام مشرک یا اہل کتاب کا سلوک اچھا نہیں بلکہ وہ مسلمانوں کے ساتھ برسر جنگ و پیکار ہیں یا تخریب مذہب اسلام کے درپے رہتے ہیں مسلمانوں کی تذلیل و توہین کرنا ان کا شعار ہو یا کلمۃ اللہ کو مٹا دینے میں ساعی ہوں، مراسم اسلامی اور شعائر مذہبی کو نیست و نابود کر دینا اپنا مقصود بنا لیا ہو تو ایسے حالات میں ان کے ساتھ کسی قسم کے مراسم و روابط قائم کرنا یا تعامل و موالات اختیار کرنا ہرگز ہرگز جائز نہیں ہوگا بلکہ ایسی جماعتوں کے ساتھ اپنے تعلقات منقطع کر لینے چاہئیں اور اگر مسلمان ان کی ملازمت اختیار کریں گے یا خرید و فروخت کا سلسلہ جاری رکھیں گے یا قائم کریں گے تو اسلام کی نظروں میں ایسے مسلمانوں کو کفار کا معین سمجھا جائیگا اور ان کا یہ فعل ان کو کفر کی حد تک پہنچا دیگا۔ (نعوذ باللہ منہا)

چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:-

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ۔

دوسری جگہ ارشاد ہے:-

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ

تیسری جگہ ارشاد ہے:-

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ

ان کے علاوہ اور بھی کئی آیات قرآنی سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو متحارب جماعتوں کے ساتھ کسی قسم

(۴۳۹)

موالات نہیں رکھنی چاہئے۔ لیکن جن جماعتوں کے ساتھ معاہدہ ہو چکا ہو اور فی مابین مصالحت ہو گئی ہو اور مسلمانوں پر انہیں غلبہ و تسلط کامل حاصل ہو جانے کے باوجود انہیں ان کے اپنے مذہبی شعائر اور احکام اسلامی مثلاً نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ ادا کرنے یا بجا لانے میں کسی قسم کی رکاوٹ موجود نہیں۔ احکام اسلامی کی نشر و اشاعت اور تبلیغ مذہبی کیلئے انہیں ہر قسم کی سہولت اور آزادی میسر ہے، اور انکے عہد حکومت میں مسلمانوں کو اپنے معتقدات کے اظہار میں کمل اختیار حاصل ہو اور کسی قسم کا خوف و خطرہ موجود نہ ہو۔ وہ اپنے خیالات و افکار کے انتشار میں آزاد ہوں۔ جیسا کہ فی زمانہ حکومت انگلشیہ کا سلوک اور طریق عمل اور آئین حکومت ہمارے سامنے ہے گو یہ حکومت اسلامی احکام کی پیرو نہیں لیکن باینہمہ اس کے ساتھ تعامل و تعاون جائز ہے۔ اسی اصول کے ماتحت اہل سنت کے ماسوا دیگر تمام جماعتوں کے ساتھ بھی تعامل ہو سکتا ہے۔ اور اسلام کے نزدیک ان کی ملازمت اختیار کرنا معیوب و ممنوع نہیں۔

لیکن اگر ان مخالف جماعتوں کے ساتھ تعامل یا موالات اس طرح ہو کہ ان کے مذہبی معتقدات اور مراسم کی نشر و اشاعت کے لئے موجب امداد ہو تو اسلام کے نزدیک ایسا تعامل مسلمانوں کیلئے ممنوع ہو جائیگا جیسے ہندوؤں یا مشرکوں کے لئے زنار فروشی یا مجوسیوں کی ملازمت برائے آتش افروزی یا مثلاً ان کے تہواروں میں ہدایا و تحائف کی ترسیل یا انکی ایسی تقریبوں میں شرکت کرنا یا نشست و برخاست کرنا۔ اسی طرح شیعوں کی مجالس سب و تبرا میں شمولیت کرنا، ان کے پاس آنا جانا، عزاداری کرنا یا تعزیوں کے اہتمام میں کسی قسم کا حصہ لینا یا جہلاء میں مروجہ رسومات قبیحہ بدعیہ میں شامل ہونا وغیرہ وغیرہ خداوند تعالیٰ فرماتا ہے:۔

کیا اِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِیْ اٰیٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ وَاِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰی مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔

نیز فرمایا عز و علی وَقَدْ نَزَّلَ عَلَیْكُمْ فِی الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ یُكْفَرُ بِهَا وَیُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْكٰفِرِیْنَ فِیْ جَهَنَّمَ جَمِیْعًا۔

(ترجمہ) جب کفار اور مشرکین آیات الہٰی کی توہین میں مصروف ہوں تو ان کی مجلس میں مت بیٹھو اور اگر بیٹھو گے تو تم بھی انہیں میں سے شمار کئے جاؤ گے

جابرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلعم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سود خوار۔ سود دینے والا۔ سود نویس اور سود کے گواہان پر لعنت بھیجی ہے۔ (رواہ مسلم)

انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے شراب کے تعلق میں دس لوگوں پر لعنت بھیجی ہے۔ یعنی شراب کشید کرنے والا۔ کشید کرانے والا۔ پینے والا۔ اٹھانے والا جس کے لئے اٹھائی گئی ہو۔ ساقی۔ فروشندہ۔ منافع لینے والا۔ جس کے لئے فروخت کی گئی ہو۔ (رواہ الترمذی و ابن ماجہ)

ابن عباسؓ، ابن مسعودؓ اور ابن عمرؓ نے بھی نبی کریمؐ سے اسی مضمون کی ایک حدیث بیان کی ہے اور دارمیؒ نے جابرؓ سے ایک روایت کی ہے کہ رسول خدا صلعم نے فرمایا اللہ و رسول پر ایمان رکھنے والا کبھی ایسے دسترخوان پر بیٹھنا پسند نہیں کرتا جہاں شراب کا دور جاری ہو۔

ان احادیث اور آیات سے واضح ہو گیا کہ محرمات شرعی کے استعمال سے ہی منع نہیں فرمایا گیا بلکہ انکی امداد و اعانت کرنے یا ان سے متعلق کسی قسم کا حصہ لینے سے بھی منع کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ان احادیث و آیات سے یہ بھی مستخرج ہوتا ہے کہ کفار کے مندروں یہودیوں کے کنیاؤں، نصرانیوں کے گرجا گھروں یا تیرتھوں پر گنبدوں کی تعمیر کے لئے ملازمت اختیار کرنی یا مزدوری حاصل کرنی یا شراب خانوں کی دلالی یا احکام قرآنی کے برخلاف کسی فیصلہ کے اجراء کیلئے کوئی کام کرنا یا تنازعات کو شرع اسلامی کے خلاف [illegible]

فیصلہ دینا یا مشرکین کی مذہبی کتابوں کو اشاعت دینے اور مروج کرنے کے لئے فروخت کرنا ممنوع ہے مختصراً بطور قاعدہ کلیہ یہ سمجھ لینا چاہئے کہ ان تمام معاملات سے احتراز و اجتناب لازمی ہے۔ جن کے ذریعہ صراحتہً اور بلاواسطہ محرمات و ممنوعات شرعیہ اسلامیہ یا امورات مشرکیہ و بدعیہ کو تقویت یا اعانت پہنچتی ہو۔ یا اشاعت و ترویج ہوتی ہو۔ لیکن اگر صراحتہً اور بلاواسطہ امداد و اعانت کے امکانات موجود نہ ہوں تو مسلمان تعامل مع الکفار کر سکتا ہے۔ ان کی ملازمت کرے خواہ مزدوری پر ان کا کوئی کام کرے۔ مثلاً شیرہ انگور کو ایسے شخص کے پاس فروخت کرنا جو شرابی نہیں ہے یا لونڈی اور بے ریش و مہوش لونڈے کو ایسے شخص کے پاس فروخت کرنا یا ہبا کرنا جس کی نسبت یہ گمان نہ ہو سکے کہ وہ آئندہ کسی وقت ان کو زناکاری یا افعال قبیحہ کے لئے استعمال میں لائیگا لیکن یہ ہی کام ناجائز ہونگے اگر ابتداءً ہی ایسے امکانات موجود ہوں۔ (باقی آئندہ)

مسئلہ نوم اور وضو

(از قلم مولوی عبدالرؤف صاحب جھنڈے نگری)

حدیث شریف کے روایات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ گہری اور مستغرق نیند کے سوا ہلکی اور معمولی نیند کی کسی حالت میں بھی وضو نہیں ٹوٹتا۔ ترمذی شریف میں عبداللہ بن مبارک کا فتویٰ ان الفاظ سے معلوم کیجئے:۔ سألت ابن المبارك عمن نام قاعداً معتمداً فقال لا وضوء عليه (ترمذی مع احوذی ص[illegible]) مطلب یہ ہے کہ بیٹھ کر تکیہ لگاتے ہوئے سو جانے والے کا وضو نہیں ٹوٹتا۔

علامہ نواوی شارح مسلم نے تکیہ لگا کر سونے اور وضو نہ ٹوٹنے کے سلسلہ میں اتنا اور بھی لکھا ہے سواء كانت بحيث لو رفع الحائط لسقط او لم يكن (نووی جلد اول ص[illegible]) علامہ [illegible]

ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات۔ (۴۰) از قلم امام خان نوشہروی۔ قیمت [illegible] (منیجر اہلحدیث)

روایت نہیں کی ہے۔ البتہ وہ ایک اثر لائے ہیں۔ جس کا مضمون یہ ہے کہ بیٹھ کر سونے والے کا وضو نہیں ٹوٹتا۔ چنانچہ عبداللہ بن عمرؓ کے متعلق یہ اثر ہے کہ کان ینام جالسا ثم یصلی ولا یتوضا۔ یعنی حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیٹھ کر سوتے تھے اور پھر بلا وضو کے نماز پڑھتے۔

اس روایت کے ماتحت علامہ زرقانی نے لکھا ہے:- لان النوم (جالسا) لیس بحدث وقد کان نومہ خفیفا۔ اس عبارت سے کچھ اوپر علامہ نے لکھا ہے لان النوم اذا ثقل کان من باب الحدث۔ مطلب یہ ہے کہ ہلکی نیند مرے سے حدث (ناقض وضو) ہی نہیں صرف بھاری اور ثقیل نیند ناقض وضو ہے۔ (ملاحظہ ہو زرقانی جلد اول ص۷۹ مصری)۔ کشف الغمہ میں فصل فی النوم والاغماء کے ماتحت علامہ شعرانیؒ چند اثر لائے ہیں۔ جن کا مضمون یہ ہے کہ بیٹھے ہوئے سونے کے علاوہ قیام اور رکوع اور سجدہ کی حالتوں میں بھی سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ ملاحظہ ہوں حضرت انسؓ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے آثار۔ بحوالہ کشف الغمہ جزء اول ص۴۲ مصری)۔ امام ترمذی نے بھی جمہور علماء کا یہی مذہب بتلایا ہے۔ ملاحظہ ہو احوذی ص۸۰۔

شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے امام ابوحنیفہؒ کا بھی یہی مذہب لکھا ہے۔ وقال ابو حنیفۃ لو نام قاعدا او قائما او ساجدا لا وضوء علیہ (ملاحظہ ہو مسوی جلد اول ص۳۲)

امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسی مسلک کو ترجیح دی ہے۔ (نیل الاوطار جلد اول مصری)۔

بعض احادیث سے تو پہلو کے بل بھی لیٹ جانے سے وضو نہ ٹوٹنے کا مسئلہ معلوم ہوتا ہے۔ علامہ امیر یمنی نے سبل السلام میں ان احادیث کو نقل کیا ہے جن کا مضمون یہ ہے کہ صحابہ کرام عشاء کے انتظار میں پہلو کے بل لیٹ جاتے اور ایسا ہوتا کہ نیند میں ان سے خراٹے کی آواز نکلتی۔ پھر ان کو اٹھایا جاتا۔ اور بعد میں بلا وضو کے نماز میں شریک ہوتے (ملاحظہ ہو سبل السلام مصری جلد اول ص۶۳) اسی طرح بلوغ المرام کی شرح فتح العلام میں بھی مذکورہ بالا مضمون کی روایتوں کو مع سند اکٹھا کیا گیا ہے۔ (دیکھو فتح العلام جزء اول مصری ص۳۹)

حافظ ابن حجرؒ نے بھی عشاء کے انتظار میں صحابہ کرام کے سو جانے والے واقعہ کے سلسلہ میں لکھا ہے کہ یہ صرف بیٹھے ہوئے سو جانے کا واقعہ نہیں ہے بلکہ سند صحیح کے ساتھ ان صحابہ کا پہلو کے بل سو جانا اور پھر بلا تجدید وضو کے نماز ادا کرنا ثابت ہے۔ چنانچہ حافظ کے کلمات یہ ہیں:- فی مسند البزار بسند صحیح فی ھذا الحدیث فیضعون جنوبھم فمنھم من ینام ثم یقومون للصلوٰۃ الخ (ملاحظہ ہو فتح الباری پارہ اول ص۱۵۷)

روایات کے اصل الفاظ "یغطون" اور "یوقظون" وغیرہ کو پیش نظر رکھ کر یہ عذر باطل اور لغو ہے کہ صحابہ کرام سوتے ہوئے دل سے نہیں غافل ہوتے تھے بلکہ صرف ان کی نگاہیں یا سر جھپک جاتے تھے۔ کیونکہ روایات میں "نوم" اور "غط" وغیرہ کے الفاظ بکثرت آئے ہیں جو سنۃ (سر کے جھکنے) اور نعاس (آنکھ کے جھپکنے) سے بالکل جداگانہ کیفیت کا نام ہے۔

چنانچہ مجمع البحار (لغت حدیث) میں اس طرح ہے:
السنۃ ثقل فی الراس والنعاس فی العین والنوم فی القلب۔ ملاحظہ ہو مجمع جلد اول ص۱۷۱ (ایضا جلد ثانی ص۳۷)

اور مصباح المنیر (لغت حدیث) میں اس طرح ہے:
اما السنۃ ففی الراس والنعاس فی العین والنوم غشیۃ ثقیلۃ تھجم علی القلب فتقطعہ عن المعرفۃ بالاشیاء (مصباح جزء ثانی ص۳۱)

اور نووی میں اس طرح ہے:- وعلامۃ النوم ان فیہ غلبۃ علی العقل وسقوط حاسۃ البصر وغیرھا (ملاحظہ ہو نووی جلد اول ص۱۶۱)

اور فتح الباری میں اس طرح ہے:- ومقدمۃ حرکۃ حواسہ بحیث یسمع کلام جلیسہ ولا یفھم معناہ فھو ناعس وان زاد علی ذالک فھو نائم (ملاحظہ ہو فتح الباری پارہ اول ص۱۵۶)

ان سب حوالہ جات سے یہ پتہ چلا کہ "نوم" اس حالت کا نام ہے جس میں حواس انسانی معطل ہو کر دل اور عقل پر اس طرح پردہ پڑ جائے کہ نہ اپنے جلیس کے کلام کو سن اور سمجھ سکے اور نہ اشیاء کی معرفت و تمیز باقی رہ سکے۔ لفظ "غط" کے متعلق مصباح میں یہ تشریح ہے:- غط النائم تردد نفسہ صاعدا الی حلقہ (مصباح جلد ثانی ص۴۵)

اور مجمع البحار میں اس طرح ہے:-
نام حتی سمع غطیطہ (مجمع جلد ثانی ص۲۸)

اس حوالہ سے معلوم ہوا کہ خراٹے سے آواز نکلنا نیند میں ایک مزید کیفیت کے اضافہ کا نام ہے۔ پس مندرجہ بالا تشریحات کے پیش نظر اس عذر کا بارد اور نامعقول ہونا اچھی طرح ثابت ہو گیا۔

اسی طرح یہ عذر بھی باطل ہے کہ صحابہ کرام کا عشاء کے انتظار میں ان حالات و اوصاف کے ساتھ سو جانے کا واقعہ اتفاقی ہے۔ کیونکہ یہ ایک دو دفعہ کا واقعہ نہیں ہے۔ بلکہ بالعموم اس طرح کے واقعات پیش آتے رہے۔ چنانچہ عون المعبود میں اس کی تصریح ان الفاظ میں ہے:-

وفی قولہ کان اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینتظرون الخ دلیل علی ان ذالک امر کان یتواتر منھم وانہ قد کثر حتی صار کالعادۃ لھم وانہ لم یکن نادرا فی بعض الاحوال (ملاحظہ ہو عون المعبود جلد اول ص۷۹)

مطلب یہ ہے کہ صحابہ کرام کے انتظار عشاء میں سو جانے اور پھر بلا تجدید وضو کے نماز پڑھنے والی روایتوں کا طرز بیان اس طرح پر ہے کہ جس سے اس امر کا بکثرت ہونا مفہوم ہوتا ہے ایسا نہیں ہے کہ کبھی کبھار اتفاقاً یہ صورت پیش آگئی تھی۔ اس تصریح کے بعد عذر مذکور کا بے حقیقت ہونا واضح ہو گیا۔

اسی طرح یہ عذر بھی باطل ہے کہ ممکن ہے صحابہ کرام کو اس وقت تک نواقض وضو کا مسئلہ معلوم نہ ہو

ahmadimuslim.de

کیونکہ صحابہ کرام پر ان کی جلالت قدر و معرفت تام اور مسائل میں کمال ذوق کے پیش نظر ایسا گمان ہی نہیں کیا جا سکتا۔ (ملاحظہ ہو سبل السلام مصری جلد اول صفحہ) اس کے علاوہ اگر واقعتاً صحابہ کرام کا نوم مذکور نواقض وضو میں سے تھا اور صحابہ نے لاعلمی سے رسالت مآب کی موجودگی میں بلا تجدید وضو کے نماز ادا کی تو ضرور رسالت مآب بذریعہ وحی مطلع ہو کر صحابہ کو اسی حالت میں نماز ادا کرنے سے منع کر دیتے جیسا کہ بذریعہ وحی مطلع ہو کر حضور نے نماز میں نعل شریف آثار دی تھی یا عین حالت نماز میں جہت قبلہ بدل دی تھی۔ لیکن کسی صحیح سے ضعیف روایت میں بھی صحابہ کرام کا ادائیگی نماز سے روکا جانا یا اعادہ نماز کے لئے مامور ہونا ثابت نہیں ہے۔ (ملاحظہ ہو عون المعبود جلد اول صفحہ)

ہر سہ اعذار کے بطلان کو واضح کرنے کے بعد یہ صاف طور سے معلوم ہوا کہ خراٹے والی ابتدائی نیند یا وہ ابتدائی نیند کہ جس میں آدمی کو نماز کے لئے جگانا پڑے نواقض وضو میں سے نہیں ہے۔ ہم نے نتیجہ میں ابتدائی نیند کی قید نماز عشا کے انتظار میں سو جانے کے قرینہ سے لگا دی ہے کیونکہ صاف ظاہر ہے کہ صحابہ کرام کی یہ اضطراری نیند کچھ آرام کرنے کے ارادہ سے تو تھی نہیں کہ چار پانچ گھنٹہ کے دراز وقت کے لئے مشتمل ہو اور پھر اُس بھاری اور مستغرق نیند میں شمار ہو جو کہ بہرحال ناقض وضو ہے اور جس کی اقل مدت بقول امام شافعیؒ رسپنا اور خواب دیکھنے والی صورت بھی ناقض وضو ہے۔ ملاحظہ ہو ترمذی جلد اول فتح الباری پارہ اول صفحہ ۱۵۷)

چونکہ صحابہ کرام سے نیند میں خراٹے لینا ثابت ہے کہ جسکی اقل مدت مختلف شخصوں کے جداگانہ عادتوں کے لحاظ سے پندرہ بیس منٹ کی کم و بیش مدت تک رکھی جا سکتی ہے اس لئے کہا جا سکتا ہے کہ نیند میں خراٹے لینے والا انسان یا کم و بیش پندرہ بیس منٹ تک نیند میں مبتلا ہو جانیوالا انسان نئے وضو کا پابند نہیں ہو سکتا۔

ھذا ما عندی واللہ سبحانہ اعلم و علمہ اتم

قیام بیت المال و تنظیم زکوٰۃ اہلحدیثان ہند

(از قلم ایم محمد خان گوندل سیفت موکوی۔ ضلع گجرات)

برادران اہل حدیث! عصر حاضر میں جماعت اہل حدیث روز بروز رُو بہ تنزل ہے۔ جماعت حقہ کو بام عروج پر گامزن ہونے اور اپنی شان کو برقرار رکھنے کے لئے باہمی محبت و یکجہتی اور اتفاق و اتحاد کی اشد ترین ضرورت ہے

بزرگان من! جس قوم سے اتفاق و اتحاد جیسی مبارک اور بابرکت چیز مفقود و سلب ہو جائے۔ وہ قوم دنیا میں یوماً فیوماً نفاق و شقاق میں مبتلا ہو کر تباہ و برباد اور رسوا ہو جاتی ہے۔

آج ہم میں مختلف اسما کی کئی جماعتیں ظہور پذیر ہو گئی ہیں اور ان میں کافی سے زیادہ اختلاف موجود ہے اب ہمیں اپنی شان و عظمت کو برقرار رکھنے اور اشاعت توحید و سنت کے لئے جملہ اختلافات کو خیرباد کہہ کر باہم گلے مل جانا چاہئے۔ جب تک ہم ایک ہو کر اور یک جہتی سے کام نہ کرینگے تو ہمارا ترقی کرنا ناممکن نہیں مشکل تو ضرور ہے۔

تنظیم زکوٰۃ بھی اہل اسلام کا طغرائے امتیاز اور تاسیسی و بنیادی اصول و طریق کار ہے۔ جس کا حقیقی مقصد امت مسلمہ کی ہر نوع سے نگاہ داشت کرنا ہے چاہئے تو یہ تھا کہ جماعت اہل حدیث ہند کا بیت المال ہوتا۔ مگر افسوس صد افسوس کہ جماعت اہل حدیث دن بدن اپنے فرض منصبی سے غافل اور لاپرواہ ہو کر شاہراہ راستی و ترقی سے پرے جا رہی ہے۔

برادران اہل حدیث! اگر آپ کو دنیا میں شان و شکوہ سے زندگی بسر کرنا اور عامل قرآن و حدیث رہنا منظور ہے تو ہر شہر ہر قصبہ اور ہر دیہ میں اپنی انجمنیں قائم کریں۔ اور قیام بیت المال و تنظیم زکوٰۃ کے لئے بھی مطابق قرآن و حدیث لائحہ عمل بنا کر اسے کامیاب و کامران بنانے میں دل و جان سے کوشش کریں۔ اس کا طریق سہل و ہی اچھا ہے جو ہمارے محترم جناب مولوی عبد القادر صاحب صدر جلسہ اہل حدیث کانفرنس نے اپنے خطبہ صدارت جلسہ اہل حدیث میں پیش احباب اہل حدیث کیا ہے۔ جو درج ذیل ہے

"اہل حدیث کانفرنس کو زیادہ منظم کر کے اس کو امارت شرعیہ کا بدل بنا دیا جائے۔ اور اس کے خزانہ کو وسعت دیکر بیت المال کی شکل میں تبدیل کیا جائے۔ اور اس کانفرنس کی شاخیں صوبہ، ضلع اور تحصیل وار بنا کر تحصیل و فراہمی زکوٰۃ کا کام ان کے سپرد کر دیا جائے جو زکوٰۃ جمع ہو اس کا کچھ حصہ وہ بے شک اپنی مقامی ضروریات کیلئے خرچ کریں اور ایک مقررہ حصہ وہ صدر بیت المال میں سالانہ بھیجدیا کریں۔ تاکہ اسے ہند کی عمومی ضروریات کے لئے کام میں لایا جا سکے۔

غرضیکہ جماعت اہل حدیث کو خواب غفلت سے بیدار ہو کر اس تشکیل صحیح کی طرف اپنی جماعت کو متوجہ اور منعطف کر کے اس مبارک اور بابرکت تحریک قیام بیت المال و تنظیم زکوٰۃ کو قائم کرنا اور پروان چڑھانا ہر فرد اہل حدیث کا فرض اولین ہے

رحمۃ للعالمین
مصنفہ قاضی محمد سلیمان صاحب پٹیالوی مرحوم۔ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی مستند سوانحعمری مفصل و مکمل طور پر لکھی گئی ہے جو اپنی خوبی کے لحاظ سے اپنوں اور بیگانوں میں یکساں مقبول ہے۔ اسی وجہ سے جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن، اور جامعہ عباسیہ بہاولپور اور جامعہ ملیہ دہلی، مدرسہ دیوبند اور دیگر ممتاز درسگاہوں کے نصابات میں داخل ہے۔ پڑھنے کے قابل ہے ضرور منگائیں۔ کاغذ، کتابت، طباعت اعلیٰ۔ قیمت جلد اول ۶؍ جلد دوم ۲؍ جلد سوم ۲؍ محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔ ملنے کا پتہ۔ منیجر دفتر اخبار اہلحدیث امرتسر

خطبات سلیمان۔ مصنفہ قاضی محمد سلیمان صاحب (۴۴۲) [illegible]

صنفِ نازک اور اسلام

(از جناب محمد ... جامعہ ...)

قومی زندگی میں عورت کا حصہ اور اس کی اہمیت

قوموں کے عروج و ارتقا، تنزل و انحطاط کی داستانوں پر جب ہم گہری نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں اس امر کو تسلیم کئے بغیر کوئی چارہ نہیں رہتا کہ عورت نہ صرف بنی نوع انسان کی عمرانیت و تہذیب کا دوسرا ستون ہے بلکہ نوع انسانی کے وجود و بقا کیلئے بھی ایک جزو لاینفک ہے۔ اس چیز کو صرف وہی اقوام تسلیم نہیں کرتیں جو اپنے آپ کو آسمانی شریعت اور الٰہی قوانین کی پابند اور عامل بتاتی ہیں بلکہ اس کی اہمیت کو یورپ کی ہر وہ قوم بھی مانے بغیر نہیں رہ سکی جو مذہب کے نام سے کوسوں دور بھاگتی ہے۔ اس لئے کہ تمدن و تہذیب اور قوموں کی عمرانیت میں عورت کا اس قدر گہرا اثر ہے جسکے بغیر کسی قوم کا متمدن ہونا سخت دشوار ہے۔ اقوام مغرب کے انقلابوں اور ترقی و تنزل کے ہر زمانہ میں عورت کا دخل رہا ہے۔ حتیٰ کہ دنیا کی ہر قوم نے اس سے عبرت و نصیحت حاصل کرکے اپنے ملکوں میں بھی عورتوں کی تعلیم و تربیت کی طرف اقدام کیا۔ ایک تعلیم یافتہ عورت قوموں کے خیالات اور افکار میں انقلاب پیدا کر سکتی ہے۔ زبردست بادشاہوں کو مغلوب کرنے پر قادر ہے اور قوم کے پراگندہ دلوں کو ایک مرکز پر جمع کر سکتی ہے۔ نپولین کا قول ہے کہ کتنے اچھے ملک ہیں جن کو میں نے چھین تو لیا مگر اس کے قلوب مجھ سے دور رہے۔ کاش میں اس ... عالم و جہالت کی بجائے علم و تربیت کی طرح کرتا تو لوگوں کے دل بہت جلد میری طرف مائل ہو جاتے ... اس نے ... صنف ... کو ... ذیل فرمان بھیجا تھا۔ ... جذبات ... پسند کرتا ہوں کہ آپ ...

[illegible]

جہاں کی جہالت و ذہانت کی تاریکی علم کی روشنی میں آجائیں اور اپنے گھروں کے اخلاقات کو اعلیٰ طریقہ سے انجام دیں۔ ذیز گھرانوں کی ہستیاں بھی سکھا دو تاکہ وہ اپنے لڑکوں اور لڑکیوں کو بچپن ہی سے دین کی تعلیم دینے کی اہل بن جائیں۔

اتنا ہی نہیں بلکہ ماہرین جمعیت نے یہاں تک کہا ہے کہ فطری طور پر عورت میں جو قوت جاذبیت ہے وہ مردوں میں نہیں ہے باوجودیکہ اس کے مدارک عقلیہ عورت سے کہیں زیادہ زبردست ہیں۔ بعض علماء سیاست نے یہ متفقہ فیصلہ کیا ہے کہ کسی قوم کی اخلاقی اور ترقی کے دو ہی اسباب ہیں۔ پہلا تربیت اخلاق اور دوسرا عورتوں کی تعلیم و تربیت۔ غرضیکہ قومی زندگی میں عورت کا جو حصہ رہا ہے اس سے ایک عقلمند انسان کبھی انکار نہیں کریگا۔

جاہلیت میں عورت کا درجہ

اسی اصول کی روشنی میں جس وقت ہم آمد اسلام سے قبل دنیا کی اور خصوصاً ملک عرب کی وحشت و بربریت اور جہالت و ضلالت کے اسباب تلاش کرتے ہیں تو ہمیں سب سے نمایاں سبب یہی نظر آتا ہے کہ اس زمانہ میں عورت سے جس قدر بے توجہی برتی گئی اور اسکو جن حقارت آمیز اور ظالمانہ نگاہوں سے دیکھا گیا شاید ہی زمانہ اس کی نظیر پیش کر سکے۔ عورتوں کے ساتھ غلاموں کا سا بلکہ اس سے بھی کمتر برتاؤ کرنا۔ ان کو فقط نفسانی خواہشات کو پورا کرنے کا آلہ سمجھنا یہی نہیں معصوم لڑکیوں کو زندہ درگور کرنا دوسرے مالوں کی طرح عورتوں کو بھی میراث بنا لینا۔ یہ سب ایسے انسانیت سوز اخلاق ہیں جن کو ذکر کرتے ہوئے قلم شرمندہ ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ ان عادات خصائل کے آثار جو ... آمد اسلام کے ... تک ... باقی رہ گئے تھے۔ یہاں تک کہ اسلام نے انکا استیصال کر دیا۔ چنانچہ ایک روایت میں ہے کہ جب ابو قیس جو ... کی وفات ہوئی تو اس کے بیٹے حصن نے اصل ... ...

عورت ... ... اپنے قبضہ کر ... کر انتظار کی ... ... یہ آیت نازل فرمائی۔ یا ایہا الذین آمنوا لا ترثوا النساء کرھا الآیۃ۔ ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہتا ہے کہ یا رسول اللہ ہم نے ایام جاہلیت میں ایسے ایسے گناہ کئے ... جن کی بخشش کی امید نہیں۔ ... سن کر آپ ... روتے روتے ... ہو جاتے ہیں اور پھر ... واقعہ ... جس میں اس نے اپنی معصوم ننھی لڑکی کو زندہ درگور کر دیا تھا ذکر بھی کرتا ہے والحدیث۔

ابن عباس فرماتے ہیں کہ جاہلیت میں اہل عرب کی یہ عادت تھی کہ جب کوئی شخص مر جاتا تو اس کا رشتہ دار اس کی عورت کا حقدار اور مالک ہو جاتا جو اپنی خواہش کے مطابق کبھی تو دوسروں سے نکاح کروا دیتا۔ اور کبھی خود ہی اس کو اپنے نکاح میں لایا کرتا۔ بالآخر مظالم و مصائب کا بے پناہ پہاڑ صنف نازک کے کمزور جسم پر ٹوٹ پڑتا ہے اور اس کی فطری نشوونما کو برباد کرنے لگتا ہے تو رحمت الٰہی جوش میں آتی ہے آفتاب اسلام ... طلوع ہوتا ہے اور جہالت و بربریت کی ... تاریکی ایک قلیل مدت میں کافور ہو کر دنیا میں پھر صنف نازک کا ایک نیا اور شاندار دور شروع ہو جاتا ہے۔

اسلام میں عورت کا درجہ

اسلام نے عورت پر جو احسانات کئے ہیں وہ ترک اسلام ہی کے شایان شان ہیں کسی دوسرے مذہب اور قوم میں ان کی مثال نہیں ملتی۔ اس ... کے متعلق کر دیا کہ عورت اور مرد کے حقوق برابر ہیں۔ چنانچہ فرمایا۔ ولھن مثل الذی علیھن۔ عورتوں کے ... و حقوق ... اجارہ، ہبہ اور وقف وغیرہ معاملات میں ان کو اسی قدر ... حقوق عنایت کر دئے جتنے مردوں کو ... ... للتفصیل مقام آخر ...

[illegible]

متفرقات

اہل حدیث کانفرنس کے متعلق پیشتر ازیں کئی دفعہ مضامین شائع ہو چکے ہیں مگر گزشتہ دو ماہ سے تو اہلحدیث میں مستقل سلسلہ مضامین درج ہے۔ کئی ایک اہل قلم حضرات نے اپنے جذبات کو بصورت مضمون ناظرین تک پہنچایا ہے۔ ان کی تائید بھی کئی حضرات نے فرمائی۔ مگر آمد کا حال پہلے سے بھی اچھا نہیں۔ محض مضمون نگاری یا خیالات و جذبات کی جولانی چنداں فائدہ نہیں دے سکتی جب تک کہ آمدنی میں اضافہ نہ ہو۔ اسی چیز کی اشد ضرورت ہے۔ لہٰذا جملہ ناظرین کو عموماً اور اہل دل حضرات کو خصوصاً سب سے مقدم خزانہ کانفرنس کو پُر کرنے کی ہمت وسعی کرنی چاہئے ورنہ بغیر اسکے نہ تو کوئی خرچ کسی کام نہیں۔

نیچرل ریلیجن اے۔ کے محمد عبد الحمید صاحب باقوی نے انگریزی زبان میں رسالہ موسومہ نیچرل ریلیجن شائع کیا ہے۔ جس میں اسلام کو فطری مذہب ثابت کر کے اسلام کے جملہ اصول و قوانین کو دیگر مذاہب عالم کے مقابلہ میں برتر ثابت کیا ہے۔ انگریزی خوان غیر مسلم حضرات میں اس کی تقسیم بہت مفید ہے۔ کتاب ظاہری باطنی خوبیوں میں عمدہ ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔

پتہ اے۔ کے عبد الحمید باقوی۔ الہ دین بلڈنگس سکندرآباد دکن۔

حکومت آصفیہ کی معدلت گستری ریاست حیدرآباد دکن کے متعلق آریوں یا ہندوؤں کی طرف سے جو موجودہ ایجی ٹیشن جاری [illegible] رسالہ ہٰذا میں اس ایجی ٹیشن کرنے والوں کے جملہ اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے پتہ ذیل سے طلب کریں۔

حکیم محمد یعقوب ہاشمی کٹڑہ خزانہ امرتسر

اتمام حجت حکیم حمید اللہ خان صاحب قریشی ساکن سانہ کلاں ضلع [illegible] نے مطبوعہ قرآن مجید کے مختلف نسخوں جو لاہور اور لکھنؤ میں چھپے ہیں کئی چند اغلاط [illegible] دیگر حضرات کے صحیح کرانے [illegible] اصحاب ان سے طلب کریں۔

اعلام کتاب اہل حدیث کی موجودہ [illegible] جس کے متعلق ایک مفصل مضمون اخبار اہلحدیث امرتسر میں شائع ہو چکا ہے۔ یہ کتاب پتہ ذیل سے اب تک مندرجہ ذیل مدارس (الحدیث) کا نسخہ حاصل ہو سکتا ہے

اسماء یعنی (۱) دار الحدیث رحمانیہ دہلی۔ (۲) دار الحدیث رحمانیہ۔ (۳) جامع اعظم۔ (۴) دار الحدیث زبیریہ۔ (۵) دار السلام۔ (۶) جبل السلام۔ (۷) مدرسہ محمدیہ۔ (۸) مطلع العلوم میرٹھ۔ (۹) دار العلوم احمدیہ سلفیہ دربھنگہ۔ (۱۰) اصلاح المسلمین پٹنہ۔ (۱۱) مصباح القرآن والسنۃ دکھنیا پلہ۔ (۱۲) سراج العلوم جھنڈے نگر نیپال۔ (۱۳) مدرسہ نذیریہ دار الحدیث فیروز پور پنجاب۔ (۱۴) مدرسہ اسلامیہ الہ آباد ضلع فیروز پور۔ (۱۵) دار السلام عمر آباد مدراس (۱۶) مدرسہ عالیہ مئو ناتھ بھنجن اعظم گڈھ (۱۷) مدرسہ محمدیہ باڑی دھول پور

احباب اس طرف توجہ فرمائیں اور اپنے متعلقہ مدرسوں کے متعلق روایات قلم بند کر کے بھیجیں۔

پتہ۔ ملک ابو یحیٰ امام خان نوشہروی سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

مولوی عبد التواب صاحب ملتانی [illegible] امسال گرمی میں بنارس تشریف لائے تھے مگر ہنوز مولانا موصوف کا پتہ نہیں۔ مولانا موصوف کے احباب متفکر ہیں۔ یہ نوٹ دیکھ کر اطلاع دیں۔

(قاری احمد سعید۔ مدن پورہ بنارس)

تصحیح اغلاط اہلحدیث ۱۴ جولائی میں مندرجہ ذیل اغلاط ہیں۔ ناظرین صحیح کریں۔

غلط	صحیح	صفحہ	کالم
(۱) الصلوٰۃ	والصلوات	۳	۲
(۲) ولا الضالین	ولا الضالین	[illegible]	۲
(۳) یہ نہیں سمجھے	یہ نہیں تھے	[illegible]	۲
(۴) فعید البصر	ضریر البصر	[illegible]	۲
(۵) اموات	اموات	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۷/۱۵	۳
(۷) بعضاً من حق	من حدید	۹/۲	۳
(۸) المتقی ابہا	[illegible]	[illegible]	۳
(۹) متشددی وسط الصلوٰۃ	المتقیہ	۲	۳
(۱۰) انی کان	انما کان	[illegible]	۳
(۱۱) بعد ما شبہ	ما سابقہ	۱۵	۱

مضامین آمدہ محمد رمضان صاحب۔ مولوی محمد طہٰ صاحب۔ مولوی محمد عبد اللہ صاحب عقیل۔ مولوی ابو سعید عبد الرحمن فریدکوٹی۔ عبد اللطیف صاحب سید گل حسین صاحب۔ مولانا ابو القاسم صاحب بنارسی۔ اقتدار احمد۔

اعلان از انجمن حمایت اسلام لاہور۔

مولوی انیس احمد بی۔ اے (علیگ) کو انجمن حمایت اسلام لاہور نے دو ماہ کے لئے از یکم نومبر ۳۸ء تا ۳۱ دسمبر ۳۸ء سفیر مقرر کیا تھا اور انجمن نے مطبوعہ رسیدیں مالیتی ایک ہزار روپیہ فراہمی چندہ کے لئے ان کے سپرد کی تھیں۔ مولوی انیس احمد مذکور ۳۱ دسمبر ۳۸ء کے بعد انجمن ہٰذا کے سفیر یا نمائندہ نہیں رہے۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہٰذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ کوئی صاحب انہیں انجمن حمایت اسلام لاہور کے لئے چندہ نہ دیں جن اشخاص سے وہ انجمن کے نام پر چندہ جمع کر چکے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس امر کی اطلاع از راہ نوازش دفتر انجمن ہٰذا کو دیکر ممنون فرمائیں۔ مولوی انیس احمد صاحب مذکور نے باوجود تقاضوں کے ابھی تک انجمن کو رسید بک وغیرہ کا واجب حساب نہیں دیا۔

(سیکرٹریان انجمن حمایت اسلام لاہور)

غریب فنڈ میں اس ہفتہ کوئی رقم نہیں آئی صاحب توجہ فرمائیں۔

بیرون ہند [illegible]

ملکی مطلع

بلدیہ امرتسر کے قابل توجہ

امرتسر میونسپل کمیٹی کے افسروں نے آخر ہماری توجہ دہانی پر توجہ فرمائی اور بعض چوکوں میں بورڈ لگا دیئے کہ لاٹھی وغیرہ ادھر نہ جائے۔ چنانچہ چوک دفتر ا ہلحدیث (کٹڑہ بھائی) میں بھی ایک بورڈ لگا ہوا ہے۔ اس پر ہم کچھ گذارش کرنا چاہتے ہیں:۔

ایک تو تحریر میں نقص ہے کہ اس میں گھوڑا گاڑی اور تانگہ گذرنے کی صریح ممانعت نہیں ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ان راستوں میں ٹریفک کے باعث بڑی تکلیف رہتی ہے۔ دوسرے اس نوٹس پر عمل کرانیوالا بھی کوئی نہیں ہوتا۔ چنانچہ ان تختیوں کو دیکھ کر ہمیں ایک تاریخی واقعہ یاد آگیا۔ محمد شاہ رنگیلا (شاہ دہلی) نے اپنے اسلاف کی پیروی میں غیر مسلموں پر جزیہ لگا دیا تھا۔ مگر اس کی کمزوری کے باعث کسی نے ادا نہیں کیا۔ آخر اس کا یہ حکم بیکار ثابت ہوا۔ اگر یہی حالت رہی تو ہمیں خطرہ ہے کہ کمیٹی کی یہ تختیاں بھی لٹکتی رہ جائیں گی۔ اس لئے ہم کمیٹی کو توجہ دلاتے ہیں کہ اپنے کام کو احسن طریق سے انجام دیا کرے۔ جس سے کچھ فائدہ بھی مرتب ہو۔ صرف کام کو ہاتھ لگانے سے غرض ہے جبکہ وہ بھی نہیں ہو سکتی۔

ہندوستان میں آریہ سماج کا شاندار کام

چند بلاؤں میں آپ کی تعیین کر کے آریہ سماجی جسے [illegible] نہیں جانتے [illegible] بڑا شاندار کام سمجھتے ہیں [illegible]

جتنی کامیاب ہوئی ہے وہ ظاہر ہے۔ جیسے آزمائش کرنا منظور ہو وہ بنارس، اجودھیا وغیرہ تیرتھوں میں جا کر دیکھے کہ کیسی کیسی ناشائستہ حرکات ہوتی ہیں۔ امرتسر لاہور کے باشندوں کو دور جانے کی ضرورت نہیں وہ اپنے اپنے شہر کے مندروں کو جا کر دیکھیں کہ مورتی پوجا، لنگ پوجا، اور بھنگ پوجا بدستور جاری ہیں یا ان میں کچھ کمی ہو گئی ہے۔ آریہ صاحبوں کو چاہئے کہ امرتسر کے مندر دُرگیانہ کا نظارہ کریں اور دہلی کے شو مندر کو دیکھیں۔ پھر ان الفاظ کو پڑھیں جو آریہ اخبار "پرتاپ" لاہور ۱۶ جولائی میں یوں لکھے گئے ہیں کہ:۔

"۱۸۷۵ء میں سوامی دیانند نے بمبئی میں آریہ سماج کی بنیاد ڈالی۔ جس کا مقصد یہ تھا کہ ہندو سماج کی اصلاح کی جائے اور مجلسی اور دھارمک (مذہبی) لحاظ سے وہی ویدک سماں (زمانہ) پھر لایا جائے۔"

ہم پوچھتے ہیں کہ ۱۸۷۵ء سے ۱۹۳۹ء تک چونسٹھ سال کے اس طویل عرصہ میں آریہ سماج اپنے مقصد میں کہاں تک کامیاب ہوئی ہے۔ ہم حیران ہیں کہ آریہ اخبار اپنے ناظرین کی آنکھوں میں کس طرح دھول ڈالتے ہیں کہ ایک سیاسی ایجی ٹیشن کو مذہبی شکل میں دکھاتے۔ اور لطف یہ ہے کہ سکھوں کو بھی اس تحریک میں شریک دکھاتے ہیں۔ کوئی پوچھے کہ سکھوں کو تمہاری مذہبی تحریک سے کیا تعلق ہے بلکہ ان کا مذہبی عقیدہ ویدوں کے متعلق وہی ہے جو ان کے گرو گرنتھ میں لکھا ہے۔ ملاحظہ ہو:۔

"وید کتیب افترا بھائی دل کا بھید نہ جاوے"

جس جماعت کا ویدوں کی نسبت یہ عقیدہ ہو وہ ویدک دھرم کی حمایت کیسے کر سکتی ہے۔ پھر آریہ اخبارات کی یہ دھوکہ بازی نہیں تو اور کیا ہے؟

مختصر یہ ہے کہ آریہ سماج اپنے اصلی مقصد میں ناکام و ذلیل ہے۔ اسی طرح اس کے جوڑ کی [illegible] جماعت بھی اپنے مقصد میں ذلیل ہے [illegible] جاننے [illegible] جماعت کا مقصد ہوتا ہے جیسے خود بانی جماعت اپنے الفاظ میں بیان کرے نہ کہ اس کے اتباع اپنی مرضی کے مطابق اسے تبدیل کر کے اپنے حسب منشا کر لیں۔ ان دونوں جماعتوں کے بانیوں (مرزا اور سوامی) کی تحریرات ہمارے سامنے ہیں۔ جن میں وہ اپنا اپنا مقصد کھلے الفاظ میں پیش کر چکے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ان مقاصد میں یہ دونو ریفارمر اور ان کے اتباع بڑی طرح فیل ہوئے ہیں۔

تبرہ ایجی ٹیشن لکھنو

اس مسئلہ میں کسی ہوشمند انسان کے لئے اختلاف کرنے کی گنجائش نہیں ہے کہ تبرو ایجی ٹیشن ایک نہایت مکروہ تحریک ہے۔ اس لئے اہل دانش اس کی اصلاح پر متوجہ ہو رہے ہیں۔ مگر مسلم لیگ کی خاموشی کو دیکھ کر ہماری حیرت کی کوئی حد نہیں رہتی کیونکہ وہ تمام ہندوستانی مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ہونے کی مدعی ہے۔ اس میں چوٹی کے شیعہ سنی مسلمان شریک ہیں مگر وہ اس خونی ہنگامہ پر ایسی خاموش ہے کہ بداندیشوں کو موقع ملتا ہے کہ وہ اس کے حق میں کہیں کہ ؎

چناں خفتہ اند کہ گوئی مُردہ اند

حالانکہ قرآن مجید میں صاف الفاظ میں ارشاد ہے۔ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا۔ (مسلمانوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو تم ان میں صلح کرا دو)

اس کے علاوہ اخلاقی اور مجلسی فرض بھی یہی ہے کہ دو جماعتیں یا دو اشخاص لڑ رہے ہوں تو اسی قوم کی تیسری جماعت یا تیسرے شخص کا فرض ہے کہ ان میں مصالحت کرانے کی کوشش کرے مگر [illegible] ان سب فرائض سے سبکدوش سمجھ کر [illegible] دیکھ رہی ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر [illegible] تعجب ہوتا ہے جب ہم مسلم لیگی ممبروں کے [illegible] اور اخباروں میں پڑھتے ہیں کہ یہ ایجی ٹیشن [illegible]

کانگرسی حکومت کی شرارت ہے۔

(کیا خوب!) اس کا مطلب یہ ہوا کہ دو بھائی آپس میں لڑتے ہوں اور تیسرا یہ کہہ کر خاموش رہے کہ یہ شیطان کے بہکانے میں آ گئے ہیں۔ اگر ایسا کہنے والے بھائی کا عذر معقول ہے تو ہم بھی مان لیتے ہیں کہ مسلم لیگ کا عذر (جواب ہمارا) بھی معقول ہے۔

ہم تو کہتے ہیں کہ اگر ہم مسلم لیگ کے صدر ہوتے تو ساری مجلس عاملہ بلکہ منتظمہ کو بھی ساتھ لیکر لکھنؤ پہنچتے۔ اگر زبانی فہمائش کا اثر نہ پاتے تو جس فریق کی طرف سے ظلم و تعدی دیکھتے اس کے حق میں فرمان خداوندی فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي پر عمل کرتے ہوئے باغی گروہ کا خوب مقابلہ کرتے۔ یہاں تک کہ وہ فرمان خداوندی حَتّٰى تَفِيءَ إِلٰى أَمْرِ اللّٰهِ کے ماتحت سیدھا ہو جاتا۔

آخیر میں ہم مسلم لیگ کے ارکان کو قرآن مجید کی اس سخت وعید کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ جس میں ارشاد ہے کہ بنی اسرائیل میں تین گروہ ہو گئے تھے:۔

(۱) بدکار۔ (۲) ناصح۔ (۳) بے تعلق۔

عذاب الٰہی آنے پر صرف ناصحین بچے باقی سب تباہ ہو گئے۔ غور سے پڑھئے:۔

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ (پ ۹-ع ۱۱)

جنگ یورپ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُعْرِضُونَ ﴿﴾

یہ آیت انسانوں کی غفلت کا اظہار کرتی ہے کہ بڑی آفت سے بھی یہ لوگ بے خبر ہیں۔ اسی طرح دنیا کی کیفیت رہا۔ عذاب بصورت جنگ یورپ آنیوالا ہے مگر ساری دنیا عموماً اور اہل یورپ خصوصاً اس سے غافل ہیں۔ یہ جنگ گویا اس مقولہ کی مصداق ہوگی۔ لاعین رأت ولا اذن سمعت ولا خطر علی قلب بشر (نہ کسی آنکھ نے دیکھی نہ کسی کان نے سنی اور نہ کسی کے

دل میں اس کا خیال گزرا)

رستم و اسفندیار کے زمانہ میں بھی جنگیں ہوتی تھیں پہلے پہلوان دونوں طرف سے میدان میں نکل کر نبرد آزما ہوتے تھے اور تھوڑے سے آدمیوں کی ہلاکت کے بعد جھگڑا ختم ہو جاتا تھا۔ اس کے بعد اسلامی زمانے میں بھی لڑائیاں ہوتی رہیں۔ تلوار، نیزہ اور تیر بس یہی تین جنگی ہتھیار تھے۔ اس کے بعد انسان نے مزید ترقی کی۔ پہلے بندوق بنائی۔ پھر توپ بنائی، اور اپنی نسل کو خود تباہ کیا۔ لیکن آج کل تو بندوق اور توپ بھی بیکار ہو گئی ہے۔ آیندہ جنگ میں بمباری کے علاوہ زہریلی گیس اور شعاع موت سے بھی کام لیا جائیگا۔ جس سے لاکھوں کروڑوں انسان آن کی آن میں موت کے گھاٹ اتر جائینگے۔ یہ ہولناک عذاب دنیا پر کب آئیگا۔ اس کا جواب یہی ہے کہ

لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ﴿﴾

دشمنوں کی طرف سے چھیڑ خانی میں کمی نہیں ہے مگر برطانیہ کے حلم اور صبر کا پیمانہ (جس کو اعداء عصمت بی بی کا مصداق ظاہر کرتے ہیں) اب لبریز ہو کر چھلکنے والا ہے۔ جاپان کی شوخی اور شرارت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ حکومت برطانیہ جانتی ہے کہ جاپان اس شرارت میں اکیلا نہیں ہے بلکہ اس کے حلیف بھی اس کے ساتھ ہیں۔ اس لئے جوابی کارروائی کرنے میں جلدی نہیں کرتی۔ آخر صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔ ہمیں گمان غالب ہے کہ حکومت برطانیہ کسی دن اپنے مخالفوں کو دندان شکن جواب دیکر اپنی ساکھ کو بحال کریگی۔ عرب کے شاعر نے کیا خوب کہا ہے

ومن لم یذد عن حوضہ بسلاحہ
یھدم ومن لا یظلم الناس یظلم

---

۳۴ دفعہ ۸ ب کے ماتحت درخواست کنندہ کی مرضی پر منحصر تھا کہ وہ ایسے مواجب نقدی کی صورت میں لے یا نان جوڈیشل ٹکٹوں کی شکل میں۔ یہ اختیار اب محولہ بالا نوٹیفکیشن کے ذریعے واپس لے لیا گیا ہے اور آئندہ اس غرض کیلئے صرف نقدی ہی قبول کی جائیگی۔ (لاہور پنجم ۳)

مالیہ اراضی میں ۵½ لاکھ روپے کی معافی!

(از محکمہ اطلاعات پنجاب)

حکومت پنجاب نے آخری فصل ربیع کیلئے ساڑھے پانچ لاکھ روپے سے زیادہ کی معافی ان اضلاع کیلئے منظور کی ہے جہاں اجناس کی قیمتیں ان قیمتوں کی نسبت زیادہ گھٹ گئی ہیں جو بندوبست کے وقت فرض کی گئی تھیں اور جن کی تلافی کسی اور سبب سے نہیں ہوئی مختلف اضلاع کے لئے اعداد و شمار حسب ذیل ہیں

شیخوپورہ	۵۰۴۲۹ روپے
گجرات	۲۰۳۳۹۴ روپے
شاہ پور	۱۹۳۸۸۲ روپے
میانوالی	۲۱۴۲ روپے
منٹگمری	۱۹۷۱ روپے
جھنگ	۶۶۱۸۹ روپے
ملتان	۶۳۹۰۹ روپے
مظفرگڈھ	۱۵۷۸۶ روپے
میزان	۵۶۸۱۱۳ روپے

یہ معافیاں ان معافیوں کے علاوہ ہیں جو کلکرماون فصل کے نہ ہونے کے باعث معمولی قواعد کے ماتحت منظور کی ہیں۔ (لاہور ۱۱- جولائی ۱۹۳۹ء)

اسلحۂ آتشیں کے لائسنس کی فیس

(از محکمہ اطلاعات پنجاب)

اطلاع عام کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا کا نوٹیفکیشن نمبر ۱۴/۵۰/۳۷ مورخہ ۲۲ فروری اب یہ بات لازمی قرار دیتا ہے کہ اسلحہ آتشیں رکھنے کے لائسنس یا لائسنس کی تجدید کے لئے جو درخواست دی جائے۔ ان کے متعلق ہر قسم کی فیس اور دیگر مواجب صرف نقدی کی صورت میں ہی ادا کئے جائے چاہئیں اس سلسلے میں یہ امر واضح کیا جاتا ہے کہ اب تک بعض (کالونیز اسلحہ آتشیں) [illegible]

مومیائی

مصدقہ علمائے اہل حدیث وغیرہ وہا خریداران اہلحدیث علاوہ ازیں دستانہ تازہ بتازہ شہادات آتی رہتی ہیں خون صالح پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے ابتدائی سل دق - دمہ - کھانسی - سردی شش - کمزوری سینہ کو رفع کرتی ہے گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتی ہے - جریان یا کسی اور وجہ سے جن کی کمر میں درد ہو ان کیلئے اکسیر ہے دو چار دن میں درد موقوف ہو جاتا ہے ..... کے بعد استعمال کرنے سے طاقت بحال رہتی ہے - دماغ کو طاقت بخشنا اس کا ادنی کرشمہ ہے - چوٹ لگ جائے تو تھوڑی سی کھا لینے سے درد موقوف ہو جاتا ہے - مرد - عورت - بچے بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید ہے - ضعیف العمر کو عصائے پیری کا کام دیتی ہے - ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے - ایک چھٹانک سے کم ارسال نہیں کی جاتی - قیمت فی چھٹانک ۶ - آدھ پاؤ ۱۲ - پاؤ بھر ۲۴ مع محصولڈاک کیفیر سے محصولڈاک علیحدہ ہوگا - ایک پاؤ کی قیمت مع محصولڈاک پیشگی بذریعہ منی آرڈر - نیز ایک پاؤ سے کم روانہ کی جائیگی اور نیز بذریعہ وی پی

تازہ شہادتیں

جناب مولوی ابوالوفا ثناء اللہ صاحب مندرجہ ذیل قبل ازیں مومیائی ایک مرتبہ منگا چکا ہوں فضل ایزدی ... ... اس دفعہ ... مومیائی ... خیر ... ہے - بہت خوش نصیب اور جوان ... بے جس نے استعمال کیا - ایک چھٹانک ... کے نام ... ارسال ... جناب حکیم محمد بشیر الدین صاحب ... ایک چھٹانک مومیائی ... ... کی تصدیق کرتا ہوں ... حکیم محمد ... ... امرتسر

مفت

قوت رجولیت کی لاجواب گولیاں اور کتاب **عورت** محصول ڈاک کے لئے ڈیڑھ آنے کے ٹکٹ بھیجکر مفت طلب فرمالیجئے - پتہ :- مہتمم دار الکتب ... ... ہمدرد ولن - لوکھ آباد - ضلع حصار پنجاب

تمام دنیا میں بے مثل

۲۱

غزنوی سفری خمائل شریف

مترجم محشی اردو کا ہدیہ چار روپیہ

تمام دنیا میں بے نظیر

مشکوٰۃ مترجم و محشی اردو

چار جلدوں میں

کا ہدیہ ساٹھ روپیہ

فی جلد ۱۵

ان دونو بے نظیر کتابوں کی کیفیت اخبار اہلحدیث میں شائع ہوتی رہی ہے

پتہ :- مولانا عبد الغفور صاحب غزنوی حافظ محمد ایوب خان صاحب غزنوی مالکان کارخانہ ... ... الاسلام امرتسر

پتھری توڑ

... استعمال سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کے راستہ ... جاتی ہے - مجرب نسخہ ہے ... شہرت حاصل کر چکا ہے ... قیمت ... ... - ... بہت ... ترکیب استعمال ... منگوائیں ... کا پتہ :- حکیم ... ... امرتسر

زوال غازی

سابق شاہ افغانستان (امان اللہ خان) کے تمام حالات مشرح ہیں - سیاحت یورپ - افغانستان کی حقیقت - ملک کی سوشل اور خونین انقلابوں کی طاقتوں کے حالات ... سقاؤ کی بادشاہت کے حالات - غازی محمد نادر شاہ کے حالات مفصل مندرج ہیں - کتاب عجیب انداز میں تحریر کی گئی ہے کہ ایک دفعہ شروع کرکے جبتک ختم نہ ہونے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا - افغانستان چونکہ ہندوستان کی ہمسایہ اسلامی سلطنت ہے اس لئے اسکے حالات سے ہر شخص کا واقف ہونا ضروری ہے - قابل دید ہے - ضخامت ۲۶×۲۰/۸ تک ۵۰۰ صفحات - قیمت بجائے ... کے ... روپیہ

آئینہ تلبیس

مصنفہ مولوی ابو القاسم صاحب رفیق دلاوری - یہ کتاب پڑھنے والوں کے لئے بہت دیدہ کشا اور بصیرت افروز ثابت ہوگی کیونکہ اس میں جملہ بہتان آئے ... مسیحیت ، یہودیت ، اور بہائیت وغیرہ کے مفصل حالات دلچسپ پیرایہ میں بیان کئے ہیں ... کے مشہور جرائد اور اکابرین ملت نے اس کو بہت پسند کیا ہے - ایک ضخیم کتاب ہے - قیمت ...

رئیس قادیان

از مولف صاحب موصوف

مرزائیت کی تردید میں ایک تازہ تصنیف مرزا صاحب کی زندگی کے حالات پیدائش تا ملاقات ... پڑھیں گے ... آپ کو کسی اور کتاب میں نہ ملیں گے - جب تک کتاب شروع کرکے پوری پڑھ نہ لیں چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا - ساتھ ہی مرزا صاحب کے الہامات و دعاوی کی بدلائل تردید کی ہے - کتابت ، طباعت عمدہ - قیمت ... - ... امرتسر

تجربات ...

اس ... میں مرزا صاحب کی تحریرات سے ان کے متعلق ... مرزا صاحب کے ... ثابت کیا ہے - قیمت ... ... پتہ :- مینیجر اہلحدیث امرتسر

ahmadimuslim.de

کتب سیر و تواریخ

رحمۃ للعالمین از مولانا قاضی محمد سلیمان صاحب منصورپوری۔ جس میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مستند سوانح عمری مفصل لکھی گئی ہے جو اپنی خوبی کے لحاظ سے اپنی مثال آپ ہے۔ تاریخ کے طلبہ، مورخوں اور عام مسلمانوں کے لیے دارالعلوم دیوبند اور دیگر مشہور مدارس میں داخل نصاب ہے۔ کتابت، طباعت، کاغذ اعلیٰ۔ قیمت جلد اول ... جلد دوم ... جلد سوم ... محصول ڈاک علیحدہ ہوگا۔ تین جلدیں ہیں۔ قیمت فی جلد ... پوری ۳ جلد ...

پیارے نبی کے پیارے اخلاق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے اخلاق و عادات کا بیان۔ قیمت ...

سید البشر مؤلفہ مولوی ابو سعید عبدالرحمٰن صاحب فرید کوٹی۔ توریت، انجیل کے الفاظ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی پچاس پیشگوئیاں۔ ہر مسلمان کو پڑھنے کے قابل ہے۔ کتابت، طباعت، کاغذ اعلیٰ۔ قیمت ...

عرب کا چاند نبی محمد ﷺ کی سیرت مبارک پر آپ نے آج تک بہت سی کتب ملاحظہ فرمائی ہونگی جو غالباً تمام مسلم مصنفین کے زور قلم کا نتیجہ ہونگی۔ مگر یہ کتاب ایک معزز غیر مسلم ... کے زور قلم کا نتیجہ ہے جو آپ نے پیغمبر اسلام کے متعلق ظاہر کیا ہے۔ حضور صلعم کی پیدائش سے لیکر وصال فرمانے تک تمام واقعات درج کئے ہیں۔ یہ کتاب قریباً ساڑھے چار سو صفحات پر ختم ہوئی ہے۔ قیمت ...

شمائل ترمذی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسوہ حسنہ کا مفصل بیان ہے۔ حدیث کی عربی عبارات کا ترجمہ بین السطور ہے۔ ہر مسلمان کو اس کا مطالعہ ضروری ہے۔ ... کے پاس اس کا ہونا ضروری ہے۔ کتابت، طباعت عمدہ۔ قیمت ...

صدیق اکبر حضرت ابوبکر صدیق خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے حالات اور ... کے ... واقعات کا بیان۔ ... ۔ قیمت ...

سیرت ابن ہشام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام سوانح عمریوں میں سب سے پہلی کتاب ہے۔ علامہ ابو محمد عبدالملک نے اصل کتاب عربی زبان میں لکھی تھی جس کا بامحاورہ سلیس اردو ترجمہ کیا گیا ہے۔ ... واقعات کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔ ... مثال کتاب ہے۔ قیمت ...

نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب مؤلفہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کل حالات و واقعات از ... قلم بند کئے ہیں۔ قیمت ...

پیارے نبی کے پیارے حالات مولانا ... صاحب ... کی ... کتاب ہے۔ ...

الفاروق از مولانا شبلی مرحوم۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مفصل سوانح عمری اور ان کے سیاسی و انتظامی تدابیر، فتوحات و ملکی کارنامے، مسلمانوں کی عظمت و شجاعت، غیر قوموں سے حسن سلوک کا بیان، اخوت، مساوات اور خدمت خلق کے نظارے۔ قیمت ...

ذوالنورین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ خلیفہ سوم کی زندگی اور عثمانی عہد کے واقعات کا مفصل حال نہایت عمدہ پیرایہ میں بیان کیا ہے۔ قیمت ...

اسد اللہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی مفصل سوانح عمری اور آپ کے مبارک عہد کے حالات قابل دید ہے۔ قیمت ...

سیف اللہ حضرت خالد بن ولید سپہ سالار اعظم افواج اسلامیہ کی سوانح عمری، مجاہدین و جانثاری کے کارنامے۔ قیمت ...

ازواج النبی حضور صلعم کی ازواج مطہرات کی سوانح عمریاں۔ از حکیم محمد سردار خان امرتسری۔ قیمت ...

تذکرۃ العباد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ... کے حالات ...

بنات الرسول حضور صلعم کی صاحبزادیوں کے حالات زندگی درج کئے ہیں۔

سید الشہداء حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے حالات ...

تاریخ الخلفاء علامہ جلال الدین سیوطی کی تصنیف کا اردو ترجمہ جس میں خلفائے راشدین و دیگر خلفاء ... کے حالات کا بیان۔ قیمت ...

ہارون ... کے تمام ... قیمت ...

... محمد ... حسین ...

المامون خلیفہ مامون الرشید کے حالات، اخلاق، عادات کی تفصیل درج کی ہے اور دیگر امور کے متعلق ۔ قیمت ۸/

سیرت النعمان امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی سوانحعمری ۔ قیمت ۱۲/

سوانح مولانا روم آپ کی پاکیزہ صوفیانہ زندگی کا تذکرہ ۔ قیمت ۱۲/

مولوی معنوی مولانا روم کی سوانحعمری ۔ آپکے حالات اُردو میں سلیس طرز پر لکھے گئے ہیں ۔ آپ کا نسب ولادت ۔ آپ کے والد کا حال ۔ آپ کا ترک وطن ۔ ظاہری و باطنی تعلیم، مثنوی شریف پر تبصرہ ۔ آپ کے خلیفوں کے حالات ۔ کتابت، طباعت عمدہ ۔ قیمت ۵/

اسلامی سوانحعمریاں سولہ مشہور و معروف علماء، فضلاء اہل باطن حضرات کی سوانحعمریاں درج ہیں ۔ جن کو مطالعہ کرکے ایک سچے مسلمان کے دل میں جذبہ علم و عمل پیدا ہوجاتا ہے ۔ قیمت ۸/

تاریخ المشاہیر دنیا کے پچاس مشہور ریفارمرود عالموں، حکیموں، شاعروں، بادشاہوں، وزیروں، جرنیلوں کے دلچسپ حالات ۔ از قاضی محمد سلیمان صاحب پٹیالوی ۔ قیمت ۸/

مخدرات اسلام سے پیشتر اور بعد کی چند نامور اور ممتاز خواتین کے مفصل حالات قابل دید ہیں ۔ قیمت ۸/

الغزالی یعنی حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی مفصل سوانحعمری ۔ قیمت ۸/

حیات حافظ یعنی خواجہ حافظ شیرازی رح کے حالات ۔ قیمت ۶/

حیات سعدی یعنی شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی رح کے حالات ۔ ۶/

[illegible] حضرت ابوالحسن امیر خسرو دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات ۔ [illegible] ۶/

تذکرہ مشاہیر عالم جس میں حسب ذیل سوانح درج ہیں ۔ خلیفہ ناصرالدین اللہ ۔ زبیر بن عوام ۔ عبداللہ بن زبیر ابن بطوطہ ۔ بقراط ۔ جالینوس ۔ مانی ۔ صابئین ۔ والصبی ۔ اعزالدین حسین ۔ حاتم طائی ۔ جبلہ ابن ایہم محمد بن تومرت مہدی البربری ۔ ابوعثمان سعید ۔ ابن مسجح سباتائی سیوی ۔ دمشق کی جامع بنی امیہ ۔ ابوالاسود دولی ۔ احمد بن طولون ۔ ابوالضحاک ۔ عمرو بن معدی کرب زبیدی ۔ نابغہ زبیانی ۔ اسکندر اعظم ۔ ہمسون ابن قراقر شاشغانی ۔ الحکم المستنصر ۔ محمد بن عبداللہ الزقیر ۔ منذر بن مغیرہ ۔ حجاج ۔ دمشقی محبوس ۔ مسجد ابا صوفیہ ۔ محمد علی پاشا ۔ ابوجعفر منصور ۔ ابودلامہ شاعر ۔ مسجد اقصیٰ ۔ صلیبی جہاد ۔ قیمت مجلد ۱۲/

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر شہنشاہ عالمگیر کے متعلق صحیح اور مستند حالات درج ہیں ۔ بعض بے بنیاد الزامات کا جواب بھی ہے مصنفہ مولانا شبلی نعمانی مرحوم ۔ قیمت ۶/

نجد و حجاز مؤلفہ علامہ سید محمد رشید رضا مصری مرحوم کا اُردو ترجمہ ۔ نجد کی تاریخ ۔ نجدی قوم کے عادات و خصائل اور ان کی مذہبی حیثیت و حالت ۔ سلطان عبدالعزیز بن عبدالرحمن کے سوانح شریف حسین کی غداری کے حالات درج ہیں ۔ قابل مطالعہ ہے ۔ کتابت، طباعت، کاغذ عمدہ ۔ قیمت ۱۲/

سفرنامہ روم مصر شام مولانا شبلی مرحوم نے ان ممالک کا دورہ کرکے وہاں کے حالات قلم بند کئے ہیں ۔ قیمت ۸/

تاریخ مکہ معظمہ مکہ معظمہ کی تاریخ اور آج تک کے مفصل حالات ۔ قیمت ۳/

تاریخ بنی اسرائیل بنی اسرائیل کے متعلق ان کے پورے حالات ۔

تاریخ ابلیس ابلیس کے متعلق شروع سے لیکر پورے حالات درج کئے ہیں ۔ پڑھکر واقفیت حاصل کریں ۔ قیمت ۴/

سوانح بخاری امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی مختصر سوانح ۔ قیمت ۱/

مشاہیر امت رسالہ ہذا میں مشہور صحابہ کرام اور ائمہ دین اور ہر فن کے مشہور اماموں کا ذکر ہے ۔ قیمت صرف ۶/

الغفاری حضرت ابوذر غفاری رض صحابی رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے عجیب و غریب حالات ۔ ساتھ ہی اخلاقی نتائج کا درس بھی نہائت مؤثر انداز میں درج ہے ۔ قیمت ۸/

شاہان اسلام حصہ اول ۔ جس میں محمد بن قاسم فاتح سندھ و ملتان کے ہندوستان پر حملہ کرنے کے مفصل حالات درج ہیں قیمت صرف ۱۲/

شاہان اسلام حصہ دوم ۔ جس میں خاندان غزنی اور خاندان غوری وغیرہ کے مفصل حالات درج کئے گئے ہیں ۔ قیمت ۱۲/

(۴۹) **شاہان اسلام** حصہ سوم ۔ جس میں خاندان غلامان اور خاندان خلجی کے سولہ مشہور بادشاہوں کا تذکرہ ہے ۔ قیمت ۱۲/

شاہان اسلام حصہ چہارم ۔ تغلق خاندان کے مشہور بادشاہوں کے حالات قیمت ۱۲/

پیروی صحابیات مصنفہ مولوی عبدالکریم صاحب فیروزپوری ۔ اس کتاب میں صحابیات (صحابہ کرام کی بیویوں) کے حالات پنجابی زبان میں نظم کر دیئے ہیں ۔ قیمت ۸/

سوانح بلقیس حضرت سلیمان کی زوجہ محترمہ ملکہ بلقیس کی مفصل سوانحعمری تحریر کی گئی ہے ۔ قیمت ۳/

شداد اور اس کا بہشت اور اس کے متعلق مفید معلومات جمع کئے گئے ہیں ۔ قیمت ۲/

ملنے کا پتہ } **منیجر اہلحدیث امرتسر**

کتب خانہ جامعہ ملیہ اسلامیہ

[illegible] شہر بابل کے حالات۔ عجائبات گذشتہ اور باقیات کا بیان۔ قیمت ۶ر

مہر نبوت سید الانبیاء صلعم کی مختصر سوانح عمری بچوں کے لئے نہایت عمدہ قیمت ۲ر

تاریخ بیت اللہ شریف یعنی کہ معظمہ کب اور کس طرح بیت اللہ شریف کی عظمت و بزرگی حاصل ہوئی۔ قیمت ۹ر

حیات طیبہ حضرت مولانا اسماعیل شہید دہلوی کی سوانح عمری مفصل طور پر مع مختصر سوانح حضرت سید احمد صاحب بریلوی۔ چہارم ایڈیشن۔ کاغذ و کتابت طباعت عمدہ۔ قیمت [illegible]

ہندوستان کی جڑی بوٹیاں

ہندوستانی بوٹیوں پر ایک ضخیم کتاب۔ مولانا حکیم محمد عبد اللہ صاحب روڑی۔ مضامین سیر حاصل، ترتیب دلچسپ، انداز بیان دلچسپ، تصاویر نظر افروز۔ بے شمار جڑی بوٹیاں جن کو ہم اپنی لاعلمی کی وجہ سے روزانہ پاؤں تلے روندتے [illegible] ہیں۔ در حقیقت لاتعداد فوائد کو اپنے اندر [illegible] ہیں۔ جن کو فیاض حقیقی نے بے شمار انعامات [illegible] کیا تھا ہے۔ وہ انعامات جن کے صحیح استعمال کے علم ہو جانے کی وجہ سے بہت سے لوگوں کی [illegible]

نور محمدی مصنفہ مولانا محمد صاحب دہلوی جس میں قرآن مجید، احادیث نبویہ، اقوال صحابہ تابعین، محدثین، ائمہ، فقہا، اور صوفیاء سے قوالی اور راگ باجوں اور مزامیر کی مفصل تردید کی گئی ہے۔ قوالی کی تردید ہے۔ قوالی پسندوں کی تمام دلیلوں کا رد ہے۔ قیمت ۱۲ر

مائۃ ثنائیہ جس میں دس مختلف عنوانات پر دس دس احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم مع اردو ترجمہ شائع کی گئی ہیں۔ تبلیغی انجمنوں کو مفت تقسیم کرنا چاہئے۔ مصنفہ مولانا ثناء اللہ صاحب [illegible] ۴ر

ثنائی برقی پریس امرتسر

میں

اردو۔ انگریزی۔ ہندی۔ گورمکھی۔ فقرے کی چھپائی نہایت عمدہ، خوشنما، اعلیٰ رنگ دار و سادہ اور ان نرخوں پر حسب وعدہ کی جاتی ہے۔ اگر آپ نے کوئی کتاب، پمفلٹ، اشتہار، رسیدیں، رجسٹر، دعوتی خطوط اور لیٹر فارم وغیرہ چھپوانے ہوں تو بذات خود تشریف لائیں یا بذریعہ خط و کتابت نرخ وغیرہ طے کر کے اپنے حسب منشا کام کرائیں۔ خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کی جائے

مینیجر ثنائی برقی پریس۔ ہال بازار امرتسر

قیمت میں رعائت

تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن (بزبان عربی) تفسیر ہذا عربی زبان میں مفسر کے مسلہ اصول القرآن بعضہ بعضا پر لکھی گئی ہے۔ جسے ظاہری و باطنی خوبیوں کے باعث اہل علم حضرات نے بہت پسند فرمایا ہے۔ ہندوستان کے علاوہ دیگر ممالک میں بھی [illegible] شہرت ہو چکی ہے بعض مدارس میں بطور نصاب جلالین کی طرح پڑھائی جا رہی ہے [illegible] کی تفسیر میں قرآن مجید کی دوسری آیت سے استشہاد کیا گیا ہے۔ مصری سائز اور رنگ کے کاغذ پر اعلیٰ کتابت و طباعت کے ساتھ طبع کرائی گئی ہے۔ سارے قرآن مجید کی تفسیر ہے۔ قیمت بجائے چار روپے کے تین روپے (۳ عے)

منگوانے کا پتہ:۔ مینیجر اہلحدیث امرتسر

تقلید و عمل بالحدیث مصنفہ نواب محسن الملک صاحب مرحوم۔ اس کتاب میں عمل بالسنۃ اور عمل بالحدیث کا مقابلہ کر کے عمل بالحدیث کو واجب قرار دیا ہے۔ قیمت [illegible]

[illegible] مینیجر دفتر اہلحدیث [illegible]

حزب الاعظم از ملا علی قاری صاحب مرقاۃ (شرح مشکوٰۃ) زیر متن ترجمہ [illegible] برکات کی بہت [illegible] عمدہ۔ قیمت [illegible]

ہے جن کو وہ اپنے سینوں میں اس طرح پوشیدہ رکھتے ہیں جن کو وہ سالہا سال کی خدمت کے بعد بھی بتانا نہیں [illegible]

ahmadimuslim.de